58th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 46 | صفحات : 08 | ۱۵فروری۲۰۲۶بروزاتوار بمطابق۲۶شعبان۱۴۴۷ | Sunday 15th February 2026 | جلد نمبر 58

خواب دیکھنا سیکھا: انل کمبلے

ہندوستان میں چند ہی میدان ایسے ہیں جو ایم چناسوامی اسٹیڈیم جتنی یادیں، جیت اور دکھ سمیٹے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کے سابق کپتان انل کمبلے جمعہ کے روز اسٹیڈیم کی ۵۰ ویں سالگرہ منانے کے لیے یہاں آئے اور اپنے کیریئر کے بارے میں بتایا، جو ایک کم عمر شائقین کے طور پر یہیں سے شروع ہوا اور ملک کے مشہور ترین کرکٹ میدانوں میں سے ایک کے ساتھ آگے بڑھتا گیا۔ (تفصیلات اندر)

رضا کا ووسٹر شائر سے معاہدہ

سکندر رضا نے رواں سال وٹیلیٹی بلاسٹ ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے برطانوی کاؤنٹی ووسٹر شائر کاؤنٹی کرکٹ کلب سے معاہدہ کر لیا ہے۔ کاؤنٹی کلب کی جانب سے جاری اعلامیے میں بتایا گیا کہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کے تجربہ کار آل راؤنڈر اس ایونٹ کے لیے ٹیم میں شامل ہونے والے دوسرے اوورسیز کھلاڑی ہوں گے۔ (تفصیلات اندر)

ٹیکنالوجی پر مبنی نامیاتی کاشتکاری اپنانے کی ضرورت/ وزیر اعلیٰ

سکاسٹ کشمیر کے شالیمار کیمپس میں 11 ویں ایگری ٹیک میلہ گون گُل 2026ء کا افتتاح

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (سکاسٹ کشمیر) کے شالیمار کیمپس میں 11 ویں ایگری ٹیک میلہ گون گل 2026 کا افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر، پرنسپل جی ایم سی سرینگر، ڈائریکٹر ایکسٹینشن ایجوکیشن سکاسٹ کشمیر، یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران، سائنسدان اور ماہرین نے افتتاحی سیشن میں شرکت کی۔ اس موقع پر کشمیر سے مختلف علاقوں سے کاشتکاروں، ترقی پسند کسانوں اور ایگری انٹر پرنیورز کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ یہ ایونٹ زراعت میں آمدنی، پیداواریت اور پائیداری کو بڑھانے کے مقصد سے منعقد کیا گیا تھا۔ تین روزہ ایگری ٹیک میلہ کے افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹی کیمپس میں ایگری پرنیورز، ابھرتے اور قائم شدہ اسٹارٹ اپس کی طرف سے لگائے گئے 100 سے زائد اسٹالز کا معائنہ کیا، جہاں زرعی ٹیکنالوجیز کی وسیع رینج کی نمائش کی گئی تھی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے سٹال مالکان سے بات چیت کی اور ان کی پیداوار، اسٹارٹ اپس، انٹر پرائیزز اور ٹیکنالوجیکل مداخلتوں کے بارے میں دریافت کیا۔ ایونٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ترقی پسند کسانوں، کاشتکاروں، زرعی سائنسدانوں، فیکلٹی ممبران اور محققین کی جانب سے جموں وکشمیر کے زرعی منظر نامے کو بدلنے میں کئے گئے نمایاں کردار اور شراکت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی مسلسل کاوشیں خطے میں زراعت کے مستقبل کو تشکیل دے رہی ہیں اور حکومت کے مختلف پروگراموں کے تحت جدت، جدیدیت اور معاشی ترقی کو فروغ دے رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کیلئے جموں وکشمیر کو اپنی مقامی زرعی پیداوار کے معیار اور مقدار دونوں کو بہتر بنانا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے سکاسٹ کشمیر اور سکاسٹ جموں کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان یونیورسٹیوں نے زراعت اور باغبانی کو آگے بڑھانے میں/2

ہند امریکہ تجارتی معاہدے میں فائدہ کے بجائے نقصان/ عمر عبداللہ

زرعی یونیوسٹی کے گونگل فیسٹول کے حاشیئے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات چیت

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امریکہ کے ساتھ مجوزہ تجارتی معاہدے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے سے جموں وکشمیر کے شعبہ باغبانی پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اعلیٰ قیمت والی امریکی مصنوعات مقامی مارکیٹ میں داخل ہوئیں تو مقامی کاشتکاروں کو نقصان ہوسکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کے روز یہاں زرعی یونیوسٹی کے گونگل فیسٹول کے حاشیئے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ ہند-امریکہ مجوزہ تجارتی معاہدے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'مجھے نہیں معلوم کہ اس معاہدے کے ملک کو کیا فائدے ہوں گے لیکن مجھے نقصان ہی نظر آرہا ہے'/1

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے کشمیر میں سیکورٹی فریم ورک کا جائزہ لیا

سرینگر/ یو این آئی/ فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے وادی کشمیر میں تعینات فورسز کے سیکورٹی فریم ورک اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے وہاں تعینات جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور اس بات پر زور دیا کہ/3

لیتھہ پورہ فدائین حملے میں جاں بحق جوانوں کی یاد میں تقریبات کا اہتمام

صدر ہند، نائب صدر، وزیر اعظم، وزیر دفاع، وزیر داخلہ اور لیفٹیننٹ گورنر نے شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کیا

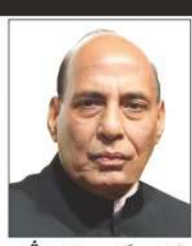

سرینگر/ اے پی آئی// لیتھہ پورہ فدائین حملے میں جاں بحق ہونے والے 40 کے قریب سی آر پی ایف جوانوں کو صدر ہند، نائب صدر، وزیر اعظم، وزیر دفاع، وزیر داخلہ، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کی قربانی پر قوم کو فخر ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق لیتھہ پورہ اونتی پورہ فدائین حملے کی ساتویں برسی پر 40 کے قریب سی آر پی ایف جوانوں کو خراج عقیدت ادا کرنے کیلئے تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ صدر ہند دریدی مرمو نے لیتھہ پورہ اونتی پورہ میں جاں بحق ہوئے سی آر پی ایف جوانوں کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز کی سرحدوں کو محفوظ رکھنے اور ملک دشمن عناصر سے نمٹنے کے دوران اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کرنے والے سی آر پی ایف جوان ہمارے ہیرو ہیں اور بھارت کی تاریخ میں اُن کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جاں بحق ہوئے سی آر پی ایف جوانوں کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ سی آر پی ایف کے 40 جوانوں نے ملک کی سلامتی اور خودمختاری کو تحفظ فراہم کرنے اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی لازوال جرات پر قوم کو فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق جوانوں کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ نائب صدر نے بھی جاں بحق ہوئے سی آر پی ایف جوانوں/4

غیر معروف ''چلہ خورد'' کے قیام کے بس 8 دن باقی رہ گئے

''چلہ بچہ'' کوئی غیر معمولی کروٹ نہ لے تو دھوپ کا سلسلہ جاری رہے گا

سرینگر/ ایس این این/ دن بھر اچھی خاصی دھوپ نکلنے کے ساتھ ہی آئندہ کچھ دنوں تک خشک موسمی صورتحال کے بیچ وادی میں دن کے درجہ حرارت میں بہتری تاہم شبانہ درجہ حرارت پھر نیچے چلا گیا۔ دن میں کھلی دھوپ نکلنے سے اہلیان وادی نے راحت کی سانس لی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 16 فروری تک خشک موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ 25 فروری تک کسی بڑی موسمی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دن بھر کھلی دھوپ نکلنے اور رات کو آسمان صاف رہنے کے باعث شبانہ سردیوں میں پھر کمی آئی ہے۔ دن بھر اگرچہ کھلی دھوپ نکلنے سے موسم اچھا ہوتا ہے تاہم رات کے درجہ حرارت میں پھر کمی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں پھر کمی درج ہوئی ہے۔ 16 فروری کی رات یا 17 فروری کی صبح کو بالائی علاقوں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ/5

شیوراتری پر لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کے پیغامات مبارک بادی

سرینگر/ لفٹینٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے مہا شوراتری کے مقدس موقع پر، جو کل 15 فروری کو منایا جائے گا، عوام الناس کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ لفٹینٹ گورنر نے اپنے پیغام میں کہا۔ ''مہا شوراتری کے موقع پر میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں، میں ہر شہری کی صحت، خوشحالی اور خوشنصیبی کیلئے دعا گو ہوں۔ یہ مقدس تہوار جسے کشمیری پنڈت برادری 'ہیرتھ' کے نام سے مناتی ہے، ہماری روحانی روایت اور برادرانہ ہم آہنگی کی علامت ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہا شوراتری ایک مقدس تہوار ہے جو عقیدت، ایمان اور روحانی بیداری کی علامت ہے اور یہ لوگوں کو نیکی، ہم آہنگی اور رحم دلی کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ''مہا شوراتری کے بابرکت موقع پر میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں، اللہ کرے کہ یہ مقدس موقع ہر گھر میں امن، خوشی اور خوشحالی لائے۔''

گھر کی بالائی منزل سے گر کر معصوم بچے نے دم توڑ دیا

بمنہ میں صف ماتم بچھ گئی، والدین پر قیامت ٹوٹ پڑی

سرینگر/ ایس این این/ سرینگر کے بمنہ علاقے میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب مکان کی اوپری منزل سے گر کر 5 سالہ کمسن بچہ لقمہ اجل بن گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بمنہ سرینگر میں ایک کمسن بچہ مکان کی اوپری منزل سے گر جانے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ عین شاہدین کے مطابق پانچ سالہ کمسن بچہ جس کی شناخت دانیال ولد پرویز احمد شیخ ساکنہ گرڈ سٹیشن بمنہ کے بطور ہوئی اپنے گھر کی اوپری منزل سے نیچے گر آیا جس کے بعد وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ کمسن بچے کو علاج و معالجہ کیلئے صدر اسپتال سرینگر منتقل کردیا گیا تاہم وہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اس کو مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر جونہی علاقے میں کمسن بچے کے موت کی خبر پھیل گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی اور ان کے والدین پر قیامت ٹوٹ پڑی۔

''ونٹر سپورٹس'' کے حوالہ سے سونہ مرگ اب گلمرگ سے کچھ کم نہیں ہوگی

برف پر کھیل کے کرتب (سکینگ) دکھانے اور دیگر سہولیات کا منصوبہ

سرینگر/ ایس این این/ شہرہ آفاق گلمرگ کے بعد سونہ مرگ میں اگلی موسم سرما میں سیاحت کا مرکز بننے کی صلاحیت ہے کی بات کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر قمر سجاد نے کہا کہ وادی میں موسم سرما کی سیاحت میں اس موسم میں بہتری دیکھنے میں آئی ہے کیونکہ سیاحوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ناظم سیاحت کشمیر قمر سجاد نے کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ کے بعد سونمرگ کو موسم سرما کے اگلے بڑے سیاحتی مرکز کے بطور ابھر رہا ہے۔ جس میں سیکنگ کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے اور آنے والے سالوں میں سرمائی کھیلوں کے مسابقتی مقابلوں کی میزبانی کرنے کا منصوبہ ہے۔ ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ محکمہ موسم سرما کے کھیلوں کیلئے سونمرگ کی صلاحیت کو ظاہر کرنے کے اقدامات کی حمایت کر رہا ہےجموں وکشمیر کے لگ بھگ 180 طلباء اور دیگر ریاستوں سے 20 شرکاء جاری پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں، جسے ڈائریکٹر نے ایک حوصلہ افزا ردعمل قرار دیا جو سرمائی کھیلوں میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ گلمرگ کو ملک کے سرمائی دارالحکومت کے طور پر حوالہ دیتے ہوئے قمر سجاد نے کہا کہ قریبی مقامات، خاص طور پر سونمرگ، مرحلہ وار اور منظم انداز میں موسم سرما کے مقابلے منعقد کرنے کی/7

''لوک بھون چلو'' مارچ کے دوران کانگریس کے کئی لیڈر گرفتار

جموں وکشمیر پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ بھی حراست میں لئے گئے

سرینگر/ کے این ایس/ اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری سید نصیر حسین اور پردیش کانگریس کے سربراہ طارق حمید قرہ سمیت متعدد کانگریس کارکنوں کو حراست میں لے لیا گیا جب پولیس نے ہفتہ کو یہاں لوک بھون کی طرف مجوزہ مارچ کو روک دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس نے اس وقت کارروائی کی جب سیکڑوں کانگریسی کارکن مہاراجہ ہری سنگھ پارک میں جمع ہوئے اور جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے اور 'منریگا بچاؤ سنگرام' کے لیے اس کی 'ہماری ریاست ہمارا حق' تحریک کے ایک حصے کے طور پر لوک بھون کی طرف جلوس میں مارچ کرنا شروع کیا۔ کانگریس کے چیف ترجمان رویندر شرما نے کہا، ''حسین (ایم پی)، کررا، اے آئی سی سی جنرل سکریٹری اور سی ایل پی لیڈر جی اے میر، ورکنگ صدر رمن بھلا اور اے آئی سی سی سکریٹری اور پنجاب ایم ایل اے پرگت سنگھ ان بہت سے کانگریسیوں میں شامل/8

ڈوڈہ میں ملی ٹینٹ کی گرفتاری کیلئے جگہ جگہ پوسٹر چسپاں کئے گئے

پولیس کی طرف سے اطلاع دینے والے کو انعام دیا جائے گا/ حکام

سرینگر/ اے پی آئی/ جیش محمد کے ملی ٹنٹ کمانڈر کو گرفتار کرنے کیلئے ڈوڈہ پولیس نے پوسٹر چسپاں کردیئے اور عوام سے تلقین کی کہ اگر انہیں مذکورہ ملی ٹنٹ کے بارے میں کسی بھی طرح کی جانکاری ہو تو پولیس کو آگاہ کرے اور انعام حاصل کرے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ڈوڈہ پولیس نے ممنوعہ جیش محمد کے ملی ٹنٹ کمانڈر سیف اللہ کو گرفتار کرنے کیلئے ڈوڈہ کے کئی علاقوں میں پوسٹر چسپاں کردیئے اور ان پوسٹروں میں مذکورہ ملی ٹنٹ کی داڑھی اور داڑھی کے بغیر فوٹو چسپاں کئے گئے ہیں۔ ایس ایس پی ڈوڈہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ ڈوڈہ میں سرگرم ممنوعہ جیش محمد کے ملی ٹنٹ کی مشکوک نقل وحرکت کی اطلاع ملنے کے بعد پوسٹر چسپاں کئے گئے ہیں۔ ایس ایس پی نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ اپنا مکان، دوکان کرایہ پر دینے سے پہلے پولیس کو اس بارے میں جانکاری فراہم کریں۔

پاکستانی ڈرون کے ذریعہ 40 کروڑ روپے مالیت کی ''ہیروئن'' برآمد

تلاشی کے دوران گندم کے کھیتوں سے زرد رنگ کے دو پیکٹ ضبط

جموں/ یو این آئی/ جموں پولیس نے بی ایس ایف کی 165 بٹالین کے ساتھ ایک مشترکہ کارروائی کے دوران آر ایس پورہ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے نزدیک تقریباً 40 کروڑ روپیے مالیت کا ساڑھے 6 کلو سے زیادہ ہیروئن برآمد کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بی ایس ایف کی 165 بٹالین کی جانب سے بین الاقوامی سرحد کے نزدیک مشتبہ ڈرون سرگرمی کی اطلاع ملنے پر فوری کارروائی عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ 13 اور 14 فروری کی درمیانی شب آر ایس پورہ سیکٹر کے نئی بستی کروٹانہ باس پور میں جموں پولیس اور بی ایس ایف کی 165 بٹالین نے مشترکہ طور پر محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع کردیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہفتے کی صبح سویرے تلاشی کے دوران گندم کے کھیتوں سے زرد رنگ کے دو پیکٹ برآمد ہوئے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ علاقہ بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع ہے اور ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ منشیات پاکستان کی جانب سے ڈرون کے ذریعے ہندوستانی حدود میں گرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر پیکٹ میں ہیروئن جیسا مواد موجود تھا اور مجسٹریٹ کی موجودگی/6

چیک باؤنس معاملہ میں ایک سال قید اور ایک کروڑ 44 لاکھ روپے جرمانہ کا حکم

فیصلہ سنتے ہی ملزم عدالت کے کمرے سے بھاگ گیا مگر جج کے حکم پر فوری طور پکڑا گیا

سرینگر/ ایس این این/ اپنی نوعیت کے پہلے اور انوکھے واقعہ میں 72 لاکھ روپے کے چیک باؤنس کیس میں سزا سنانے کے بعد مجرم عدالت سے فرار ہوگیا جس کے بعد چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کو ملزم کی فوری گرفتاری کا حکم دیتے ہوئے اسے سینٹرل جیل سرینگر میں بند رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ہائی ویلیو چیک کی بے عزتی کے کیس میں سزا یافتہ ملزم سزا سنانے کے فوراً بعد عدالت کے احاطے سے فرار ہوگیا، جس کے بعد چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر کو اس کی فوری گرفتاری اور سینٹرل جیل سرینگر میں قید کرنے کا حکم دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق بیروہ بڈگام کا رہائشی ملزم کو زمین کے سودے سے منسلک 72 لاکھ روپے کے مالی لین دین کے سلسلے میں نیگوشی ایبل انسٹرومنٹ ایکٹ کی دفعات کے تحت قصوروار پایا گیا تھا۔ عدالت نے اسے ایک سال کی سادہ قید کی سزا سنائی اور 1.44 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا جو کہ چیک کی دوگنا رقم کے برابر ہے۔ یہ کیس ایک شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ مجرم نے سال 2018 میں دددھ پتھری علاقے میں پانچ کنال اراضی کی خریداری میں سہولت فراہم کرنے کی یقین دہانی پر 72 لاکھ روپے قبول کیے تھے۔ بعد ازاں تصدیق سے معلوم ہوا کہ زمین نہ تو فروخت کے لیے دستیاب تھی اور نہ ہی ان کے اختیار میں تھی۔ اس میں کہا گیا کہ جب سامنا ہوا، ملزم نے////9

سوپور میں منشیات فروش گرفتار

ممنوعہ مواد برآمد/ پولیس

سرینگر/ یو این آئی/ منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے سوپور پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سوپور پولیس اسٹیشن نے بوٹینگو ہیر پورہ میں ایک کارروائی کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے چرس جیسا مواد اور کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں برآمد کی گئیں جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت نثار احمد ملہ ولد محمد شعبان ملہ کے طور پر کی گئی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کیا ستواری، اکھنور اور سندر بنی میں سرکاری دفاتر کا اچانک معائینہ

شفافیت فوری سروس کی فراہمی اور جوابدہ انتظامیہ پر زور دیا

جموں 14 فروری// نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے آج ستواری، اکھنور اور سندر بنی کے مختلف سرکاری دفاتر کا اچانک معائنہ کیا تا کہ انتظامی کام کاج کا جائیزہ لیا جائے اور عوامی خدمت کی فراہمی کا اندازہ لگایا جائے۔ اکھنور کے ایس ڈی ایم آفس کے دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے مجموعی طور پر کام کاج کا جائیزہ لیا اور زیادہ کارکردگی، شفافیت اور فوری شکایات کے ازالے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ بہتر گورنس اور جوابدہ انتظامیہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اکھنور میں پی ڈبلیوڈی (آر اینڈ بی) ڈویژن اور سب ڈویژن دفتروں کا بھی اچانک معائنہ کیا جہاں انہوں نے محکموں کی کارکردگی کے معیارات اور کام کاج کا جائیزہ لیا۔ بعد میں سندر بنی میں پی ڈبلیوڈی گیسٹ ہاؤس میں متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی جنہوں نے انہیں مختلف مسائل اور ترقیاتی خدشات سے آگاہ کیا۔ سینئر پی ڈبلیو ڈی افسران بھی اس ملاقات میں موجود تھے اور عوام کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی تا کہ ان کا ازالہ کیا جا سکے۔ اس دوران سرکاری دفاتر کا جائیزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے عام لوگوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے خدمت کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی۔ انہوں نے ڈیوٹی روسٹرز پر سختی سے عمل کرنے اور سرکاری ذمہ داریوں کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بعد میں بی ڈی او آفس لمیری کا بھی دورہ کیا اور وہاں ایک اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے لمیری میں زیر تعمیر 100 بستروں والے مدر اینڈ چائیلڈ ہیلتھ کیئر ہسپتال کی تعمیراتی جگہ کا بھی معائینہ کیا تا کہ پیش رفت کا جائیزہ لیا جائے اور اس بات پر زور دیا کہ اسے۔۔۔/101

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے قاضی گنڈ کا دورہ کیا

سابق وزیر کے خاندان سے یکجہتی کا اظہار کیا

کلگام 14 فروری// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج قاضی گنڈ کا دورہ کیا اور سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ کے خاندان سے ملاقات کی اور ان کی وفات پر تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ دورے کے دوران وزیر نے سوگوار خاندان کے افراد سے ملاقات کی ان کی غم میں شریک ہوئیں اور ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم رہنما کی عوامی خدمت اور علاقے کی ترقی میں اہم شراکت کو یاد کیا اور کہا کہ ان کی وابستگی اور لگن ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے اس نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت اور جنت الفردوس میں بلند مرتبہ کی دعا کی۔ انہوں نے خاندان کے افراد کیلئے بھی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس نقصان کو صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔

جاوید ڈار، جاوید رانا نے لوگوں کو مہاشوراتری کی مبارکباد پیش کی

سرینگر 14 فروری// وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے مہاشوراتری کے مقدس موقع پر جموں وکشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں وزیر نے تمام شہریوں، بالخصوص کشمیری پنڈت برادری کو جو اس مقدس تہوار ہیرتھ (مہا شوراتری) منا رہے ہیں، دل کی گہرائیوں سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدس موقع عقیدت، ایمان، ہم آہنگی اور نیکی کی فتح کی علامت ہے۔ جاوید ڈار نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار یوٹی بھر میں ہر گھر میں امن، خوشحالی اور خوشی لے کر آئے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ ایسی تقریبات جموں وکشمیر کی متنوع برادریوں کے درمیان بھائی چارے، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور باہمی احترام کے رشتوں کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ روایتی جوش وجذبے۔۔۔/102

ڈاکٹر اندرابی نے آنے والے رمضان المبارک کی

تیاریوں کیلئے وقف بورڈ کی انتظامی میٹنگ کی صدارت کی

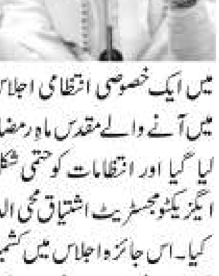

سرینگر// ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی، چیئر پرسن جموں و کشمیر وقف بورڈ، نے آج سری نگر میں بورڈ کے مرکزی دفتر میں ایک خصوصی انتظامی اجلاس کی صدارت کی جس میں آنے والے مقدس ماہ رمضان کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔ بورڈ کے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین نے اجلاس طلب کیا۔ اس جائزہ اجلاس میں کشمیر ڈویژن بھر سے بورڈ کے تمام سینئر انتظامی افسران کے علاوہ وادی کے مختلف علاقوں سے ائمہ اور علمائے کرام نے شرکت کی تا کہ جامع منصوبہ بندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ جلاس کے دوران تمام ضروری انتظامات — بشمول لاجسٹک سپورٹ، مساجد اور درگاہوں میں بنیادی ڈھانچے کی تیاری، صفائی ستھرائی، رش کے نظم ونسق اور دیگر اہم خدمات کو یقینی بنانے کے لیے تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ مختلف یونٹس اور محکموں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے ایک مربوط روڈ میپ اور عملی منصوبہ ترتیب دیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیئر پرسن نے ماہ رمضان کے دوران خصوصی نمازوں اور اجتماعات کے لیے ہر مقام پر فول پروف سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ درخشاں نے کہا، "وقف بورڈ نے گزشتہ تین برسوں کے دوران عوام کے اعتماد کو برقرار رکھا ہے، جس کے نتیجے میں عوامی توقعات میں اضافہ ہوا ہے، لہٰذا ہمیں مزید عزم اور لگن کے ساتھ خود کو عوامی ضروریات اور۔۔۔/105

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیرزادہ احمد شاہ کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی

اہل خانہ کی ڈھارس بندھائی اور زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سینکڑوں لوگوں کے ہمراہ سینئر پارٹی لیڈر، سابق وزیر وسابق ایم ایل اے دیومر پیرزادہ احمد شاہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ وہ تدفین کے تمام مراحل کے دوران موجود رہے اور بعد ازاں مرحوم کے اہل خانہ کے گھر جا کر تعزیت، فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی۔ نماز جنازہ میں سماج کے مختلف طبقے ہائے فکر سے تعلق رکھنے والوں لوگوں کے علاوہ نیشنل کانفرنس کے لیڈران، عہدیداران اور کارکنان کی ایک بڑی جمعیت نے شرکت کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پیرزادہ احمد شاہ ایک مخلص، باوقار اور عوام دوست رہنما تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوام کی فلاح و بہبود کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کی سیاسی بصیرت، انتظامی صلاحیت اور عوام سے گہرا ربط انہیں ایک ممتاز مقام عطا کرتا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ مرحوم کی رحلت سے۔۔۔/104

ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ کی ٹھوس کچرا انتظام پر جائزہ میٹنگ

پولیتھین پر مکمل پابندی اور گھریلو سطح پر کچرے کی علیحدگی یقینی بنانے کی ہدایت

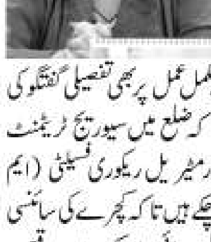

بانڈی پورہ، 14 فروری//// ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے آج سوچھ بھارت مشن ابھیان کے تحت ٹھوس کچرا انتظام کے نفاذ کا جائزہ لینے اور اس پر غور وخوض کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع بھر کے شہری اور دیہی علاقوں میں کچرا انتظام کے نظام کو مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ ؟ خیال کیا گیا۔ مشاہدہ کیا گیا کہ دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچہ نسبتاً کمزور ہے جبکہ شہری علاقوں میں گھروں کی تعداد زیادہ ہونے کے باعث زیادہ منظم اور جامع حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ ٹھوس کچرا انتظام کا بنیادی مقصد ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کچرے کی ابتدائی سطح پر علیحدگی اس عمل کا مرکزی نکتہ ہے اور اسے ہر گھر کی سطح پر لازمی طور پر یقینی بنایا جانا چاہیے۔ اجلاس میں کچرا پیدا ہونے سے لے کر اس کی منتقلی اور سائنسی طریقے سے ٹھکانے لگانے تک کے مکمل عمل پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) اور میٹریل ریکوری فیسلٹی (ایم آر ایف) قائم کیے جا چکے ہیں تا کہ کچرے کی سائنسی پروسیسنگ اور محفوظ تلفی ممکن بنائی جا سکے۔ اس موقع پر ٹھوس کچرا انتظام سے متعلق پالیسی فریم ورک اور قانونی دفعات پر بھی تفصیلی بحث ہوئی۔ کچرا پیدا کرنے والوں، میونسپل کونسلوں اور دیگر۔۔۔/103

مہاشیوراتری پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی پنڈت برادری کو مبارکبادی

سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مہاشیوراتری کے تہوار پر پنڈت برادری کو مبارکباد پیش کیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے مبارکبادی کے پیغام میں کہا ہے کہ مہاشیوراتری کا تہوار پنڈت برادری کا قدیم تہوار رہا ہے اور اس تہوار پر اہل کشمیر پنڈت برادری کو مبارکبادی پیش کر کے اپنے بھائی چارہ کا اظہار کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ بڑے دن اور تہوار ہمیں خدا پرستی، اخوت اور پیار ومحبت کا درس دیتے ہیں۔ لیڈر نے کہا کہ پنڈت برادری ہمارے سماج کا لازمی جُز ہیں اور ان کے بغیر کشمیریت نامکمل ہے۔ انہوں نے کشمیری پنڈتوں کی جلد وطن واپسی کیلئے دعا کی۔ دریں اثنا معاون جنرل سکریٹری اجے کمار سدھوترا، ٹریجرر شمی اوبرائے، صدر صوبہ جموں ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، صدر صوبہ کشمیر ایڈوکیٹ شوکت میر، ڈاکٹر شمیر کول، بھوشن لعل بٹ، اقلیتی سیل کے کنوینر جگدیش سنگھ آزاد، امیت کول نے مہاشیوراتری کے تہوار پر پنڈت براوری کو مبارکباد پیش کیا ہے۔

الطاف بخاری کی مرکز سے اعتماد سازی کیلئے نوجوانوں سے بات چیت کی مانگ

پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کے فوری انعقاد پر زور دیا

سرینگر// اپنی پارٹی سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے مرکز پر زور دیا کہ وہ عوام بالخصوص جموں وکشمیر میں اعتماد سازی اور منفی ماحول کو ختم کرنے کے لیے نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مناسب وقت ہے کہ بامعنی بات چیت کے ذریعے بداعتمادی اور منفی رجحانات کو ختم کیا جائے۔ سید محمد الطاف بخاری نے جموں وکشمیر کی سرکار پر بھی زور دیا کہ وہ پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کے فوری انعقاد کے لیے اقدامات کرے۔ اپنی پارٹی کے صدر نے یہ باتیں آج چرار شریف میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ "2024 میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد سے جمہوری عمل کا ایک مرحلہ مکمل ہو گیا تھا، لیکن زمینی سطح پر لوگوں کو بااختیار بنانے اور نچلی سطح پر جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ پنچایت اور بلدیاتی انتخابات بغیر کسی تاخیر کے کرائے جائیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ۔۔۔/106

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے امرناتھ یاترا 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لیا

یاتریوں کیلئے سہولیات میں اضافہ، جاری شدہ فنڈز کے مؤثر استعمال اور بروقت کام مکمل کرنے کی ہدایت

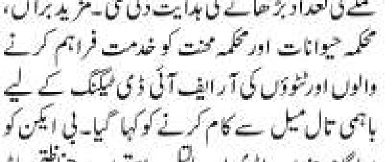

سری نگر، 14 فروری//// امرناتھ یاترا-2026 کے دوران یاتریوں کی پُرسکون اور روحانی طور پر بامقصد یاترا کو یقینی بنانے کے لیے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے آج مقدس گُفا کی جانب جانے والے راستوں پر قائم بیس کیمپوں میں انتظامات کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر نے آئندہ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے پیش نظر پیشگی تیاریوں کے لیے متعدد ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے زائرین کے لیے سہولیات میں اضافہ کرنے کی خاطر پہلے سے جاری شدہ فنڈز کے بہترین اور مؤثر استعمال پر زور دیا۔ متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ سنہ 2026 کے لیے مفصل عملی منصوبے پیش کریں، پیشگی طور پر ٹینڈرز جاری کریں، مقررہ مدت کے اندر کام مکمل کریں اور حقیقی و قابلِ عمل تخمینہ لاگت تیار کریں۔ ڈویژنل کمشنر نے محکمہ سیاحت کو سنچے کا نوڈل محکمہ قرار دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام شراکت دار محکموں کے درمیان جوابدہی کو یقینی بنایا جائے۔ زائرین کی رجسٹریشن میں سہولت کے لیے متعلقہ حکام کو آر ایف آئی ڈی رجسٹریشن کاؤنٹروں پر عملے کی تعداد بڑھانے کی ہدایت دی گئی۔ مزید برآں، محکمہ حیوانات اور محکمہ محنت کو خدمت فراہم کرنے والوں اور ٹٹوؤں کی آر ایف آئی ڈی ٹیگنگ کے لیے باہمی تال میل سے کام کرنے کو کہا گیا۔ بی ایکن کو پہلگام چندن واڑی اور بالتل راستوں پر حفاظتی باڑ (کریش بیریئرز) نصب۔۔۔/107

ست شرما کا تربیتی ورکشاپ میں نظریاتی نظم وضبط پر زور

تنظیمی مضبوطی اور نظریاتی وابستگی پر تاکید

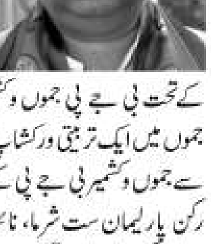

جموں، 14 فروری// بھارتیہ جنتا پارٹی ضلع جموں ساؤتھ نے پنڈت دین دیال اپادھیائے پرشکشن مہاابھیان 2026 کے تحت بی جے پی جموں وکشمیر ہیڈکوارٹر، ترکوٹہ نگر جموں میں ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ سے جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمان ست شرما، نائب صدر ریکھا مہاجن، جنرل سیکریٹری بلدیو سنگھ بلاوریا، سیکریٹری ریما پادھا، ضلع پربھاری پردومن سنگھ اور ضلع صدر نریش سنگھ جسروتیا نے خطاب کیا۔ اس موقع پر ضلع کے عہدیداران، منڈل صدور اور سینئر رہنماؤں نے سرگرم شرکت کی۔ اپنے خطاب میں ست شرما نے کہا کہ بی جے پی ایک کیڈر پر مبنی جماعت ہے جو نظم وضبط اور مضبوط نظریاتی وابستگی کی بنیاد پر دیگر جماعتوں سے منفرد مقام رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے تربیتی اقدامات جماعتی ڈھانچے کا نمایاں حصہ ہیں، جو کارکنان کو پارٹی کے نظریات، پالیسیوں اور بدلتے ہوئے قومی و بین الاقوامی حالات سے باخبر رکھتے ہیں۔ انہوں نے تنظیمی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ منظم تربیت سے کارکنوں میں پختگی، جوابدہی اور کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ قومی خدمت اور تنظیمی نظم وضبط کے ساتھ ہم آہنگ رہتے ہیں۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں پر۔۔۔/110

نیشنل کانفرنس معاون جنرل سکریٹری قمر علی آخون کرگل میں سپرد خاک

ناصر اسلم وانی اور ایڈوکیٹ شوکت میر کی نمازِ جنازہ میں شرکت

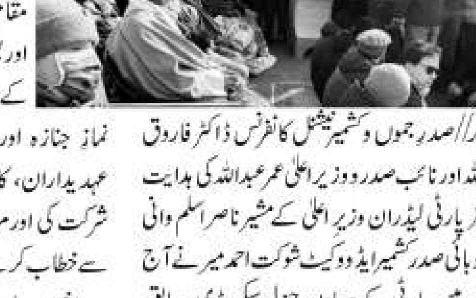

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر سینئر پارٹی لیڈران وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور صوبائی صدر کشمیر ایڈووکیٹ شوکت احمد میر نے آج کارگل میں پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری، سابق وزیر اور سابق رکن اسمبلی قمر علی آخون کے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لئے صبر جمیل اور حوصلہ عطا کرے۔ نماز جنازہ اور تدفین میں مقامی پارٹی قائدین، عہدیداران، کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ناصر اسلم وانی نے کہا کہ محمد سید اخون صاحب کی پوری زندگی کو عوامی خدمت، دیانتداری، سادگی اور خلوص سے۔۔۔/109

سرحدی بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر ستیش شرما کا

بی آر او چیف کے ساتھ جائزہ اجلاس، چھمب اسمبلی حلقہ پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت

جموں، 14 فروری: وزیر برائے خوراک، شہری رسد و امور صارفین، اطلاعاتی ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوانان و کھیل، سائنس و ٹیکنالوجی، اے آر آئی اور ٹریننگ، ستیش شرما نے آج بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے سربراہ آر کے مسرا سے ملاقات کی اور سرحدی علاقوں میں کلیدی ترقیاتی ترجیحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، جس میں بالخصوص چھمب اسمبلی حلقہ پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ اسٹریٹجک اہمیت کے حامل سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور رابطہ نظام کو بہتر بنانے کے لیے مربوط اور مؤثر اقدامات کیے جائیں تا کہ سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کیا جا سکے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے دور دراز اور حساس علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر، اپ گریڈیشن اور دیکھ بھال کے کاموں کو بروقت مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لیے مسلسل اور منظم کوششیں ناگزیر ہیں۔ سرحدی اسمبلی حلقوں کی۔۔۔/108

ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ کا رمضان المبارک کے انتظامات کا جائزہ اجلاس

سحری وافطار کے اوقات میں بلاتعطل بجلی فراہمی اور بازاروں کی نگرانی پر زور

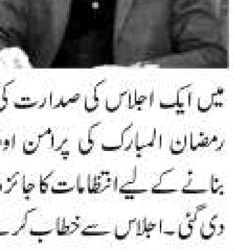

پلوامہ، 14 فروری///// ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ، ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج انتظامی کمپلیکس پلوامہ میں ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں ماہ مقدس رمضان المبارک کی پرامن اور سہل ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کا جائزہ لے کر انہیں حتمی شکل دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے عوامی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے مربوط اور جامع اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام افسران کی ذمہ داری ہے کہ رمضان المبارک کے دوران ضروری خدمات کی بلا رکاوٹ فراہمی اور عوامی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران سحری اور افطار کے اہم اوقات میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی پر خصوصی زور دیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے محکمہ بجلی (کے پی ڈی سی ایل) سے تفصیلی لائحہ عمل طلب کرتے ہوئے ہدایت دی کہ ان اوقات میں بجلی کی کسی بھی قسم کی کٹوتی نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اگر کسی مقام پر تقسیم کار ٹرانسفارمر خراب ہو جائے تو اسی دن اسے تبدیل کیا جائے تا کہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ ڈاکٹر بشارت قیوم نے ضلع بھر میں پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ تمام اسکیمیں مکمل طور پر فعال ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے واٹر ٹینکر تیار رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے محکمہ جل شکتی کو ہدایت دی کہ پانی کی سپلائی کی مسلسل نگرانی کی جائے اور کسی بھی خلل کی صورت میں فوری کارروائی۔۔۔/111

جموں وکشمیر اردو کونسل کی طرف سے استقبال رمضان کانفرنس

اقبال پبلک ہائی اسکول صورہ میں منعقد ہوئی

سرینگر/ رمضان المبارک کی آمد سے پہلے یہاں ایک استقبال رمضان کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کا اہتمام جموں کشمیر اردو کونسل نے اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اور رحم کے اشتراک سے انجام دیا۔ یہ استقبال رمضان کانفرنس اقبال ہائی سکول صورہ (نزدیک 90 فٹ روڈ) کے آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی جموں کشمیر کے مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام نے اس کانفرنس کی صدارت کی جبکہ اسلامک یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر مشتاق صدیقی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شامل رہے کانفرنس میں استقبال رمضان کے حوالے سے علماء و دانشور حضرات نے اپنا نقطہ نظر پیش کیا۔ استقبال رمضان کے حوالے سے شہباز ہاکباری نے کلیدی خطبہ دیا انہوں نے ابجدی نظام کے ذریعے سے رمضان شریف، شب قدر اور اسلام کی حقانیت کو پیش کیا۔ مفتی اعظم نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ خود پیغمبر اسلام اور۔۔۔/112

ہندوارہ میں پیدائش واموات اسناد کے اندراج اور اجرا کا جائزہ اجلاس

کپواڑہ، 14 فروری///// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ، جاوید نسیم مسعودی نے آج سب ڈویژن ہندواڑہ میں پیدائش و اموات کے اندراج اور اسناد کے اجرا کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران رجسٹریشن یونٹس کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور بروقت اندراج و اجرا کی صورتحال پر غور کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوام کو فوری اور بلا دقت خدمات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اہم واقعاتِ حیات کا اندراج درست ریکارڈ کی تیاری اور شہریوں کو مختلف سرکاری فوائد حاصل کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

خبر و نظر

لیتھہ پورہ اونتی پورہ میں جاں بحق ہوئے جوانوں کی قربانی کو کبھی بھی رائیگان نہیں ہونے دیا جائیگا/ڈائریکٹر جنرل CRPF

اے پی آئی/ 14 فروری 2019 لیتھہ پورہ اونتی پورہ میں دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق ہوئے سی آر پی ایف جوانوں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے ساتھ ہم کھڑے ہیں اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے، امن قائم کرنے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے ۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق لیتھہ پورہ اونتی پورہ میں فدائین حملے میں جاں بحق ہوئے سی آر پی ایف جوانوں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل آف سی آر پی ایف نے کہا کہ ہم اپنے سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی بھی فراموش نہیں کرینگے۔ انہوں نے وطن عزیز کے تحفظ، ملک کی سلامتی اور خودمختیاری کو قائم ودائم رکھنے کیلئے اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کیا ہے۔ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف نے کہا کہ شہیدوں کے لواحقین کے ساتھ ہم کھڑے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس فدائین حملے میں جاں بحق ہوئے جوانوں کے 19 کنبوں کو اب تک کوارٹر فراہم کئے گئے ہیں اور فی کس 3 کروڑ روپے کی رقم امداد کی صورت میں دیے گئے ۔انہوں نے کہا کہ ویر پریوار اسکیم کے تحت دیگر کنبوں کو کوارٹر فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ جاں بحق ہوئے جوانوں کے بچوں کو مفت تعلیم دلائی جارہی ہے اور جب تک نہ انہیں روزگار ملے گا سی آر پی ایف کی جانب سے انہیں بھرپور مدد فراہم کی جائے گی۔

غلام احمد شاہ کی جنگلوں کو بچانے کیلئے ان کی کوششیں ناقابل فراموش/ ڈاکٹر فاروق

اے پی آئی/ سابق وزیر جنگلات کو شریف النفس اور لوگوں کا خدمتگار قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ ہم ایک محب وطن شخص سے محروم ہوگئے، ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سابق وزیر جنگلات غلام احمد شاہ کو محبِ وطن، انسان دوست، عوامی خادم قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایسا کوئی دن نہیں گزار جب انہوں نے مشکلات نہیں دیکھے ۔سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرحوم کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ جنگلوں کو بچانے اور انہیں تحفظ فراہم کرنے کیلئے وہ ہمیشہ پریشان رہتے تھے اور ان کے کہنے پر فارسٹ پروٹیکشن فورس کا قیام عمل میں لایا گیا ۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم کو زمین کے ساتھ سخت محبت تھی۔انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کیلئے بالعموم اور اپنے حلقے کے لوگوں کیلئے جو خدمات کی وہ ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ان کے انتقال سے ایک سیاسی خلاء پیدا ہوا جس سے پُر کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے۔

انٹرویو اور لسٹ منظر عام پر لانے کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

اے پی آئی/ ایک سال کے دوران ایک ہزار 379 اسامیاں سروس سلیکشن بورڈ اور پبلک سروس کمیشن کو پُر کرنے کیلئے روانہ کردی گئی۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سرکاری اداروں میں خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پوچھے گئے سوال کے جواب میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے تحریری جواب میں ایوان کو اس بات سے آگاہ کیا کہ نومبر 2024 سے ایک ہزار 379 اسامیاں پبلک سروس کمیشن اور سروس سلیکشن بورڈ کو روانہ کردی گئی ہیں۔متعلقہ اداروں کی جانب سے خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے انٹرویو اور سلیکشن لسٹ منظر عام پر لانے کیلئے اگرچہ اقدامات اٹھائے گئے ہیں تاہم بھی کئی اسامیوں کا لسٹ منظر عام پر نہیں لایا گیا ہے جس کا انتظار ہے۔

شوپیاں میں منشیات فروش کی جائیداد ضبط ملزم متعدد NDPS معاملات میں ملوث

یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف اپنی کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے شوپیاں ضلع میں ایک رہائشی جائیداد کو ضبط کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد غیر قانونی منشیات کی خرید وفروخت سے حاصل کی گئی کمائی سے تعمیر کی گئی تھی۔ پولیس ترجمان کے مطابق میمندر، شوپیاں کے رہنے والے سرتاج احمد گنائی کی ملکیت یک منزلہ رہائشی مکان، جس کی مالیت 26 لاکھ 56 ہزار 8 روپے اور پلنتھ ایریا 1392 مربع فٹ ہے، کو باقاعدہ قانونی کارروائی کے تحت ضبط کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مذکورہ ملزم پہلے ہی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کئی مقدمات میں ملوث ہے، جن میں ایف آئی آر نمبر 20 / 2021 اور 49 / 2021 شامل ہیں۔جائیداد کو ضبط کرنے کی کارروائی ایک مجاز پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں مکمل کی گئی۔

کشمیری پنڈتوں کو ”ہیرتھ“ مبارک سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد کا پیغام

اے پی آئی/ مہاشیوراتری کے موقعہ پر کشمیری پنڈتوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ یہ تہوار جموں وکشمیر کیلئے امن، ترقی اور خوشحالی کا تہوار ثابت ہو۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے مہاشیوراتری کے پُر مسرت موقعہ پر ملک کے عوام کو بالعموم اور کشمیری پنڈت برادری کو بالخصوص دلی مبارکباد پیش کی ۔ اپنے پیغام میں سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تہوار ہم سب کیلئے امن، خوشحالی اور باہمی ہم آہنگی کا پیغام لے کر آئے۔

ماحول دوست گھریلو عادات: ایک ذمہ دار طرزِ زندگی کی جانب سفر

چھوٹے اقدامات، بڑے نتائج اور آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ مستقبل

نوید اقبال

دنیا بھر میں ماحولیاتی تبدیلی، آلودگی اور قدرتی وسائل کی تیزی سے کمی جیسے مسائل نے انسانی زندگی کو ایک نازک موڑ پر لا کھڑا کیا ہے۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت، بے موسم بارشیں، پانی کی قلت اور فضائی آلودگی اس بات کا واضح اشارہ ہیں کہ اگر ہم نے اپنی روزمرہ زندگی میں تبدیلی نہ کی تو آنے والی نسلوں کو سنگین نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ ایسے میں ماحول دوست گھریلو عادات اختیار کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے۔ گھر وہ بنیادی اکائی ہے جہاں سے تبدیلی کا آغاز کیا جا سکتا ہے، اور اگر ہر فرد اپنے گھر میں چند سادہ مگر مؤثر اقدامات اپنائے تو اجتماعی سطح پر حیرت انگیز نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

ماحول دوست گھریلو عادات کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنی زندگی کو مشکل بنا لیں یا ہر سہولت سے دستبردار ہو جائیں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم سمجھ داری، اعتدال اور شعور کے ساتھ وسائل کا استعمال کریں۔ مثال کے طور پر بجلی کے غیر ضروری استعمال کو کم کرنا ایک سادہ سا قدم ہے، مگر اس کے اثرات بہت وسیع ہیں۔ غیر ضروری بلب بند رکھنا، توانائی بچانے والے ایل ای ڈی بلب استعمال کرنا اور دن کے وقت قدرتی روشنی سے فائدہ اٹھانا نہ صرف بجلی کا خرچ کم کرتا ہے بلکہ کاربن اخراج میں بھی کمی لاتا ہے۔

پانی کا ضیاع ہمارے معاشروں کا ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اکثر گھروں میں نل کھلا چھوڑ دینا، گاڑی دھوتے وقت بے تحاشا پانی بہانا یا برتن دھوتے وقت پانی کا غیر ضروری استعمال عام بات ہے۔ ماحول دوست عادات میں سب سے اہم یہ ہے کہ پانی کو قیمتی نعمت سمجھ کر استعمال کیا جائے۔ رِسنے والے نل فوری درست کرانا، برش کرتے وقت نل بند رکھنا، اور کپڑے دھونے کی مشین مکمل لوڈ پر چلانا ایسے اقدامات ہیں جو پانی کی بچت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

کچرے کی درست تقسیم اور ری سائیکلنگ بھی ماحول دوست گھریلو عادات کا بنیادی حصہ ہے۔ اکثر گھروں میں نامیاتی اور غیر نامیاتی کچرا ایک ساتھ پھینک دیا جاتا ہے، جس سے ری سائیکلنگ کا عمل مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر ہم گھر میں ہی کچرے کو الگ الگ ڈبوں میں رکھیں، جیسے سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے الگ اور پلاسٹک و کاغذ الگ، تو نہ صرف صفائی بہتر ہوتی ہے بلکہ کچرے کو دوبارہ قابلِ استعمال بنانے کا عمل بھی آسان ہو جاتا ہے۔ نامیاتی کچرے سے کھاد تیار کر کے گھریلو باغبانی میں استعمال کیا جا سکتا ہے، جو ماحول دوست ہونے کے ساتھ ساتھ معاشی طور پر بھی فائدہ مند ہے۔

پلاسٹک کا بے دریغ استعمال ماحول کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ خریداری کے لیے جاتے وقت کپڑے کے تھیلے ساتھ رکھنا، ایک بار استعمال ہونے والی پلاسٹک بوتلوں اور برتنوں سے گریز کرنا، اور گھریلو سامان خریدتے وقت کم پیکنگ والی اشیاء [] کو ترجیح دینا اہم اقدامات ہیں۔ باورچی خانے میں شیشے یا اسٹیل کے برتن استعمال کرنا نہ صرف صحت کے لیے بہتر ہے بلکہ پلاسٹک کے فضلے میں بھی کمی لاتا ہے۔

خوراک کے معاملے میں بھی ماحول دوست سوچ اپنائی جاسکتی ہے۔ ضرورت کے مطابق خریداری کرنا، بچا ہوا کھانا ضائع کرنے کے بجائے دوبارہ استعمال میں لانا یا مستحقین تک پہنچانا، اور مقامی و موسمی سبزیوں اور پھلوں کو ترجیح دینا ماحول کے لیے مفید ہے۔ مقامی اشیاء کی خریداری سے ٹرانسپورٹ کے اخراجات اور کاربن فٹ پرنٹ کم ہوتا ہے۔ اسی طرح گھر میں سبزیاں اگانے کا رجحان بھی بڑھایا جاسکتا ہے، چاہے وہ بالکونی میں چند گملے ہی کیوں نہ ہوں۔

خوراک کے معاملے میں بھی ماحول دوست سوچ اپنائی جا سکتی ہے۔ ضرورت کے مطابق خریداری کرنا، بچا ہوا کھانا ضائع کرنے کے بجائے دوبارہ استعمال میں لانا یا مستحقین تک پہنچانا، اور مقامی و موسمی سبزیوں اور پھلوں کو ترجیح دینا ماحول کے لیے مفید ہے۔ مقامی اشیاء کی خریداری سے ٹرانسپورٹ کے اخراجات اور کاربن فٹ پرنٹ کم ہوتا ہے۔ اسی طرح گھر میں سبزیاں اگانے کا رجحان بھی بڑھایا جا سکتا ہے، چاہے وہ بالکونی میں چند گملے ہی کیوں نہ ہوں۔

توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا بھی ایک اہم قدم ہے۔ جہاں ممکن ہو، شمسی توانائی کا استعمال کیا جائے۔ سولر پینلز ابتدائی طور پر مہنگے محسوس ہو سکتے ہیں، مگر طویل مدت میں یہ نہ صرف بجلی کے بل کم کرتے ہیں بلکہ ماحول پر بھی مثبت اثر ڈالتے ہیں۔ اسی طرح گیزر اور دیگر برقی آلات کا محتاط استعمال توانائی کی بچت میں مدد دیتا ہے۔

صفائی ستھرائی کے لیے استعمال ہونے والی کیمیکل مصنوعات بھی ماحول کو متاثر کرتی ہیں۔ کوشش کی جانی چاہیے کہ قدرتی اور کم نقصان دہ کلینزنگ مصنوعات استعمال کی جائیں۔ سرکہ، بیکنگ سوڈا اور لیموں جیسی سادہ اشیاء [] بھی صفائی کے لیے مؤثر ثابت ہو سکتی ہیں۔ اس سے نہ صرف پانی میں کیمیکل آلودگی کم ہوتی ہے بلکہ گھر کے افراد کی صحت بھی محفوظ رہتی ہے۔

لباس کے انتخاب میں بھی ماحول دوست سوچ اپنائی جا سکتی ہے۔ غیر ضروری خریداری سے گریز، کپڑوں کو زیادہ عرصے تک استعمال کرنا، اور ایسے برانڈز کو ترجیح دینا جو ماحول دوست طریقہ ؟ پیداوار اپناتے ہوں، اہم اقدامات ہیں۔ پرانے کپڑوں کو ری سائیکل کرنا یا ضرورت مندوں کو دینا بھی ماحول اور معاشرے دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

بچوں کی تربیت ماحول دوست معاشرے کی بنیاد ہے۔ اگر ہم بچپن سے ہی بچوں کو پانی اور بجلی کی قدر، صفائی کی اہمیت اور درختوں سے محبت کا درس دیں تو وہ بڑے ہو کر ذمہ دار شہری بنیں گے۔ گھر میں چھوٹے پودے لگانا اور بچوں کو ان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دینا ان میں قدرت سے وابستگی پیدا کرتا ہے۔

درخت لگانا اور سبزہ بڑھانا ماحول کی بہتری کا مؤثر ذریعہ ہے۔ اگر ہر گھر سال میں کم از کم ایک درخت بھی لگائے تو فضائی آلودگی میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ گھریلو سطح پر چھوٹا سا باغیچہ نہ صرف ماحول کو خوشگوار بناتا ہے بلکہ ذہنی سکون کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔

ٹرانسپورٹ کے حوالے سے بھی گھریلو عادات میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو قریبی مقامات تک پیدل جانا یا سائیکل استعمال کرنا بہتر ہے۔ گاڑی کا کم استعمال نہ صرف ایندھن کی بچت کرتا ہے بلکہ فضائی آلودگی میں بھی کمی لاتا ہے۔ کار پولنگ کا رجحان بھی فروغ دیا جا سکتا ہے۔

ڈیجیٹل آلات کا محتاط استعمال بھی ماحول دوست طرزِ زندگی کا حصہ ہے۔ موبائل، لیپ ٹاپ اور دیگر آلات کو غیر ضروری طور پر آن نہ رکھنا، چارجنگ مکمل ہونے کے بعد پلگ نکال دینا اور پرانے آلات کو مناسب طریقے سے ری سائیکل کرنا ضروری ہے۔ الیکٹرانک کچرا ماحول کے لیے شدید نقصان دہ ہو سکتا ہے اگر اسے درست طریقے سے ٹھکانے نہ لگایا جائے۔

ماحول دوست گھریلو عادات اپنانا دراصل ایک ذہنی تبدیلی کا نام ہے۔ جب ہم یہ سمجھ لیتے ہیں کہ زمین ہمارے پاس ایک امانت ہے اور ہمیں اسے بہتر حالت میں آئندہ نسلوں تک پہنچانا ہے، تو ہمارے فیصلے خود بخود ذمہ دارانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ تبدیلی کسی ایک دن میں نہیں آتی بلکہ مسلسل شعور اور عمل سے پیدا ہوتی ہے۔

حکومتوں اور اداروں کی ذمہ داری اپنی جگہ اہم ہے، مگر اصل طاقت عوام کے ہاتھ میں ہے۔ اگر ہر گھر اپنی سطح پر سنجیدگی سے ماحول دوست عادات اپنائے تو پورا معاشرہ مثبت تبدیلی کی طرف گامزن ہو سکتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے اقدامات، جیسے بجلی بچانا، پانی محفوظ کرنا، پلاسٹک کم استعمال کرنا اور درخت لگانا، دراصل بڑے نتائج کی بنیاد بنتے ہیں۔

آخر میں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ماحول کی حفاظت کوئی عارضی مہم نہیں بلکہ ایک مستقل طرزِ زندگی ہے۔ آج جو فیصلے ہم اپنے گھروں میں کریں گے، وہی کل کی دنیا کی شکل متعین کریں گے۔ اگر ہم نے آج ذمہ داری کا مظاہرہ کیا تو آنے والی نسلیں صاف ہوا، میٹھے پانی اور سرسبز زمین سے لطف اندوز ہو سکیں گی۔ ماحول دوست گھریلو عادات اختیار کرنا دراصل اپنے اور اپنی اولاد کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، اور یہی شعور ایک مہذب اور ذمہ دار معاشرے کی پہچان ہے۔

شی باکس پورٹل: کام کی جگہ پر خواتین کیلئے ڈیجیٹل تحفظ

ساوتری ٹھاکر

ایسے وقت پر جب بھارت 2047 میں اپنی آزادی کے صد سالہ جشن کی جانب گامزن ہے، وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں بھارتی حکومت نے خواتین کی قیادت کو فروغ دے کر اسے قومی ترقی کا مرکز بنایا ہے۔ خواتین کی شمولیتی اقتصادی ترقی میں اہم رول کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے ایک محفوظ، باعزت اور حساس کام کے ماحول کے قیام پر خصوصی توجہ دی ہے، تاکہ خواتین اعتماد کے ساتھ اپنے پیشہ ورانہ میدان میں آگے بڑھ سکیں۔ اسی تناظر میں ”کام کی جگہ پر خواتین کے ساتھ ہراسانی (روک تھام، پابندی اور تدارک) ایکٹ، 2013“ ایک اہم بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔

مضمون نگار:

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے گزشتہ ایک دہائی میں خواتین کے بااختیار بنائے جانے کو محض ایک نعرہ نہیں بلکہ پالیسی، ڈھانچہ اور مؤثر نفاذ کا موضوع بنایا ہے۔ ”ناری شکتی“ کو قوم کی ترقی کی بنیاد مانتے ہوئے تعلیم، صحت، روزگار اور تحفظ جیسے شعبوں میں وسیع پیمانے پر ادارہ جاتی اصلاحات کی گئی ہیں۔ دور اندیشی پر مبنی اس نقطہ نظر کی ایک اہم اور عملی مثال شی-باکس پورٹل ہے، جسے خواتین واطفال کی ترقی کی وزارت نے 2017 میں شروع کیا۔ یہ پورٹل کام کی جگہ پر خواتین کے وقار، تحفظ اور انصاف تک آسان رسائی کو یقینی بنانے کے لیا ایک مضبوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر سامنے آیا ہے۔

آج بھارت میں خواتین کی افرادی قوت کی شمولیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ خواتین کی افرادی قوت میں شراکت داری کی شرح 18-2017 میں 23.3 فیصد سے بڑھ کر 24-2023 میں 41.7 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ سرکاری اور نجی شعبے کے ساتھ ساتھ اسٹارٹ اپس، سروس سیکٹر، تعلیم، صحت اور غیر منظم شعبوں میں بھی خواتین بڑی تعداد میں کام کر رہی ہیں۔ ایسے میں یہ لازمی ہو جاتا ہے کہ کام کی جگہ محفوظ، باعزت اور خوف سے آزاد ہو۔ کام کی جگہ پر خواتین کے ساتھ ہراسانی (روک تھام، پابندی اور تدارک) ایکٹ، 2013 (پی او ایس ایچ ایکٹ) اسی مقصد کے لیے بنایا گیا تھا۔ مودی حکومت نے قانون کے مؤثر نفاذ کے لیے شی-باکس پورٹل کو 29 اگست 2024 کو تکنیکی اصلاحات کے ساتھ دوبارہ شروع کیا، تاکہ یہ زیادہ صارف دوست اور عملی طور پر شفاف بنایا جا سکے۔

یہ پورٹل ملک بھر میں تشکیل دی گئی داخلی کمیٹیوں (آئی سیز) اور مقامی کمیٹیوں (ایل سیز) سے متعلق معلومات کا مرکزی ریکارڈ فراہم کرتا ہے۔

شی-باکس پورٹل کے جدید ورژن سے خواتین کو یہ سہولت فراہم ہوئی ہے کہ وہ براہِ راست متعلقہ آئی سی یا ایل سی کے پاس شکایت درج کر سکیں۔ اس سے شکایت کے عمل میں تاخیر اور غیر ضروری انسانی مداخلت کم ہوتی ہے۔ شکایت کنندہ اپنی شکایت کی صورتحال کے بارے میں آن لائن بھی پتہ لگا سکتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ پلیٹ فارم سرکاری یا نجی، منظم یا غیر منظم۔ ہر ایک شعبے میں کام کرنے والی خواتین کے لیے یکساں طور پر قابل رسائی ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مودی حکومت کی خواتین کے تحفظ کی پالیسی کسی ایک شعبے تک محدود نہیں، بلکہ یہ شمولیتی اور جامع ہے۔

وزیرِ اعظم مودی کے ”ڈیجیٹل انڈیا“ وژن کے مطابق، شی-باکس خواتین کو محفوظ، آسان اور رازدارانہ طریقے سے شکایت درج کروانے اور اس کی پیش رفت کو ٹریک کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ پورٹل پر درج شدہ شکایت براہِ راست متعلقہ کام کی جگہ کی داخلی کمیٹی یا ضلع کی مقامی کمیٹی تک پہنچتی ہے۔ راز داری کو یقینی بنانے کے لیے اس نظام میں یہ انتظام ہے کہ داخلی کمیٹی کے صدر کے علاوہ کوئی بھی شخص شکایت کی تفصیلات نہیں دیکھ سکتا، جس سے متاثرہ کی شناخت محفوظ رہتی ہے۔

پی او ایس ایچ ایکٹ کے تحت حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ شکایات سے متعلق اعداد وشمار کا ریکارڈ رکھے اور ان کی نگرانی کرے۔ اس قانون کے مطابق کسی بھی شکایت کی جانچ کے لیے 90 دن کی وقت کی حد مقرر کی گئی ہے، جس کے مؤثر نفاذ میں شی-باکس پورٹل اہم رول ادا کرتا ہے۔ وقت پر شکایات کے ازالے کو یقینی بنانے کے لیے وزارت کی جانب سے ڈیش بورڈ الرٹس، ای میل اور میسج کے ذریعے باقاعدہ یاد دہانیاں بھیجی جاتی ہیں۔ یہ فعال نظام مودی حکومت کی ذمہ داری اور نتائج پر مبنی حکمرانی کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

شی-باکس کو موثر بنانے میں نوڈل افسران کا رول بھی نہایت اہم ہے۔ ہر کام کی جگہ پر مقرر نوڈل افسر ملازمین، آجر، داخلی/مقامی کمیٹی اور شکایت کنندہ کے درمیان رابطہ قائم کرتے ہیں۔ یہ نظام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ شکایات صرف درج نہ ہوں بلکہ ان پر بروقت اور قوانین کے مطابق کارروائی بھی کی جائے۔

خواتین مرکوز پالیسیوں کے وسیع تناظر میں دیکھا جائے تو آج ملک میں 10 کروڑ سے زائد خواتین اپنی مدد آپ گروپوں سے منسلک ہیں اور لکھپتی دیدی جیسے اسکیموں کے ذریعے لاکھوں خواتین اقتصادی طور پر بااختیار بنتی جارہی ہیں۔ اسی طرح نمو ڈرون دیدی جیسی جدید اسکیمیں خواتین کو جدید ٹیکنالوجی، زرعی خدمات اور کاروباری مواقع سے جوڑ کر انہیں نئے اور باقاعدہ طور پر کام کے شعبوں میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کر رہی ہیں۔

ایسے میں، جب بڑی تعداد میں خواتین پہلی بار منظم اور باقاعدہ طور پر کام کی جگہوں کا حصہ بن رہی ہیں، تو شی-باکس جیسے پلیٹ فارم ان میں یہ اعتماد پیدا کرتے ہیں کہ حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ نہ صرف قانون بنا کر، بلکہ اسے مؤثر، جوابدہ اور عملی طور پر نافذ کر کے۔

کثیر لسانی تعاون، حقیقی وقت میں ٹریکنگ اور شفاف عمل کے ذریعے شی-باکس پورٹل کام کی جگہ پر خواتین کی حفاظت کو صرف ایک قانونی شق تک محدود نہیں رکھتا، بلکہ اسے ایک منظم، قابلِ اعتماد اور جوابدہ ادارہ جاتی ڈھانچے میں بدل دیتا ہے۔

شی-باکس حقیقت میں ایک دور اندیش وژن کی عکاسی کرتا ہے، جہاں ”ناری شکتی“ کو خوف سے آزاد کر کے، وقار اور اعتماد کے ساتھ کام کی جگہوں پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، تاکہ خواتین اپنی مکمل صلاحیتوں کے ساتھ وکست بھارت کی تعمیر میں اپنا رول ادا کر سکیں۔

(وزیر مملکت برائے خواتین اور بچوں کی ترقیات، حکومت ہند)

خبر و نظر

ڈی آئی پی آر نے جموں میں شفاف صحافت اور صحافت کے نئے ابھرتے ہوئے منظر نامے پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا

انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز ڈائریکٹوریٹ (ڈی آئی پی آر) نے آج میڈیا کمپلیکس میں جموں کے میڈیا افراد کیلئے ’شفاف صحافت اور صحافت کے ارتقائی منظر نامے‘ پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد میڈیا پروفیشنلز اور کمیونیکیشن پریکٹیشنرز کو صحافت کی تبدیل ہوتی ہوئی حرکیات اور موجودہ ڈیجیٹل دور میں اخلاقی معیارات کو قائم رکھنے کے بارے میں حساس بنانا تھا۔ ورکشاپ کے دوران آئی آئی ایم سی جموں کے ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر دلیپ کمار اور اسسٹنٹ پروفیسر وشوو کو اس موضوع پر مدعو کیا گیا تھا۔ ماہرین نے شرکاء کو صحافت میں ابھرتے ہوئے رجحانات، غلط معلومات کے چیلنجز اور نیوز کی کھپت اور پھیلاؤ پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کے بارے میں آگاہی دی۔ انہوں نے صحافت میں اخلاقیات اور اے آئی کے بڑھتے استعمال کے تناظر میں اخلاقی صحافت کی اہمیت پر تفصیل سے بات کی، ساتھ ہی ڈیجیٹل صحافت کے بارے میں بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر انفارمیشن مسٹر نتیش راجورا (آئی اے ایس) نے موجودہ منظر نامے میں صحافیوں کی اہم ذمہ داری پر زور دیا اور کہا کہ میڈیا کا کردار حقائق کی رپورٹنگ سے آگے بڑھ کر معلومات سے بھرپور، متوازن اور ذمہ دارانہ رائے عامہ تشکیل دینے تک پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا ” آج صحافی ایک تیز رفتار ماحول میں کام کر رہے ہیں یہ بذاتِ خود صحافت کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کیلئے ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔ جہاں معلومات فوری طور پر پھیلتی ہیں اس لئے درستگی، انصاف، غیر جانبداری اور احتساب جیسے اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔“ انہوں نے مسلسل صلاحیتوں کی تعمیر کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ ٹیکنالوجی کی ترقی اور سامعین کی تبدیل ہوتی توقعات کے ساتھ ہم آہنگ رہا جا سکے ۔ ڈائریکٹر موصوف نے ڈی آئی پی آر اور میڈیا شخصیات کے درمیان مسلسل رابطے کی ضرورت پر زور دیا اور مزید کہا کہ محکمہ صحافیوں کیلئے گیٹ ٹو گیدر (get-togethers) کا انعقاد باقاعدہ طور پر کرے گا۔ اپنے خیر مقدم خطاب میں جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈکوارٹر) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ نے موجودہ منظر نامے میں میڈیا کے کردار کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے میڈیا میں انصاف اور اعتبار کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ صحافت سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنے آپ کو ہی خود احتساب کے ذریعے اس شعبے کی اہمیت کو بڑھانا ہوگا ۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں مسٹر دیپک دوبے نے اپنے اختتامی ریمارکس میں موجودہ ڈیجیٹل دور کے منظر نامے میں میڈیا شخصیات کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میڈیا اداروں اور سرکاری محکموں کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنے، پیشہ ورانہ برتری، شفافیت اور ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دینے کیلئے ایسی ورکشاپس آنے والے اوقات میں بھی منعقد کی جائیں گی ۔ ورکشاپ کے دوران شرکاء اور مقررین کے درمیان ایک انٹرایکٹو سیشن بھی منعقد کیا گیا جس میں تجربات کا تبادلہ کیا گیا اور پیشہ ورانہ مشق میں پیش آنے والے اخلاقی مسائل پر رہنمائی طلب کی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن (پی آر) مسٹر جاوید احمد راتھر، انفارمیشن آفیسر اکا مشرا اور ڈی آئی پی آر کے دیگر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔ ورکشاپ میں مختلف قومی اور مقامی میڈیا اداروں کے میڈیا شخصیات نے شرکت کی۔

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU

website: http://jkpsc.nic.in
email.jkpscsecretary@gmail.com
Jammu: 0191-2566541,2566710 (F)
Srinagar 0194-2310523,2310369 (F)

Subject: Jammu & Kashmir Combined Competitive (Main) Examination - 2025.

Notification No. 03-PSC (DR-P) of 2026
Dated: 13-02-2026

Applications, through online mode, are invited from the candidates who have been declared to have qualified for admission to the J&K Combined Competitive (Main) Examination, 2025, vide Notification PSC/Exam/S/2026/06, Dated: 22.01.2026, and are domiciled in the Union Territory of Jammu & Kashmir, for appearing in the J&K Combined Competitive (Main) Examination, 2025, in accordance with the rules laid down vide SRO-103 of 2018 Dated: 23.02.2018 read with S.O 539 of 2024 dated 09.11.2024, issued by General Administration Department Government of UT of Jammu & Kashmir, and J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022, as amended from time to time.

IMPORTANT

> The Application Form together with instructions for filling up the Application Form will be available at the website of the Commission from 16.02.2026.
> Candidates are advised to go through the instructions and all the eligibility conditions prescribed for the post before filing the online Application Form.
> Last date for filing of online Application complete in all respects along with the requisite fee (online mode only) is 09.03.2026.
> The minimum and maximum age will however be reckoned with reference to January. 2025.
> Candidates are advised in their own interest to submit online applications much before the closing date and not wait till the last date to avoid the possibility of disconnection/inability to pay fee or failure to login to the online application portal on account of heavy load on the website during the closing days.
> The tentative date of Mains Examination is 25.04.2026. The detailed date sheet shall be issued separately.

Name of Post/Service and Scale of Pay:

S. No	Post/Service	Pay Scale
i)	Junior Scale of J&K Administrative Service	
ii)	J&K Police (G) Service	
iii)	J&K Accounts (G) Service	Level 8 (Rs. 47600-Rs. 151100)

Number of Vacancies and the category wise breakup thereof is given as under:

Sr. No.	Service	OM	RBA	SC	ST-1	ST-2	LAC / IB	OBC	EWS	Total
1.	Junior Scale of J&K Administrative Service	14	03	03	04	04	01	03	03	35
2.	J&K Police (G) Service	06	01	02	02	02	-	01	01	15
3.	J&K Accounts (G) Service	12	03	02	03	03	01	03	03	30
TOTAL	32	07	07	09	09	02	07	07	80	

Conditions of Eligibility

The conditions of eligibility and age limit etc. of a candidate shall be determined with reference to the SRO 103 dated 23.02.2018,read with S.O 539 of 2024 dated 09.11.2024, read with Notification No. 11-PSC (DR-P) of 2025, dated 22.08.2025 and shall further be subject to the fulfilment of the following parameters:

a) he/she should have qualified the Combined Competitive (Preliminary) Examination, 2025; and
b) must be a domicile of UT of J&K; and,
c) must hold a Bachelor's Degree in any subject from a recognized University in India or from a Foreign University declared by Government in consultation with the Commission to be equivalent to a degree of a recognized University.

Further, the candidate who have appeared in the bachelor's degree examination in 2025, shall have to provide a proof to the effect that he/she had appeared fully in the required examination on or before the last date for filing/submission of Application Form for Preliminary Examination viz. up to 24.09.2025 and had qualified the said Examination at the time of filing up the online Application Form for the Main Examination, failing which, such candidates shall not be admitted to the Main Examination.

Candidates who have passed the final professional M.B.B.S or any other Medical Examination but have not completed their internship by the time of submission of their applications for the Combined Competitive (Main) Examination, will be provisionally admitted to the Examination provided they submit, along with their application a copy of certificate from the concerned authority of the University/Institution that they had passed the requisite final professional medical examination. In such cases, the candidates will be required to produce at the time of their interview original degree or a certificate from the concerned competent authority of the University/Institution that they had completed all requirements (including completion of internship) for the award of the Degree.

4. Age as on 1st January. 2025

The requirement of age for the candidates shall be given as under:

S. No.	Category	Age limit	Not born after	Not born before
1	Open Merit Candidates	32	01-01-2004	01-01-1993
2	Reserved Category and In-service Candidates	34	01-01-2004	01-01-1991
3	Physically Challenged Candidates	35	01-01-2004	01-01-1990

'Provided further that in-service candidate who is holding a civil post in the U.T has completed at least two years' service on 01.01.2025 in substantive capacity, to be certified by his Head of Department, shall only be eligible to claim the benefit of upper age limit.

Provided also that the candidate(s) already holding a civil post in the Union Territory of J&K, shall submit the hard copy of the downloaded online application(s) through their respective Heads of Office to the Commission and in case the Commission receives intimation for withholding permission from the employer in respect of a candidate who has applied for or is appearing in the Combined Competitive Examination, his/her application shall be rejected and candidature also cancelled. Such a candidate may, however, be allowed to appear in the examination as a fresh candidate subject to the condition that the said candidate is otherwise eligible under rules.

Note: Two years of service for the above purpose will be determined as on 01.01.2025 as 1st January is relevant for purpose of determining the age.

5. Reservation

i) A candidate seeking his/her consideration under Reserved Categories must ensure that he/she possesses a valid requisite Category certificate issued by concerned authority on I before the last date prescribed at the time of submission of online application for Preliminary Examination viz. 24.09.2025, in the format prescribed under J&K Reservation Rules, 2005.

The Candidates claiming benefit under Economically Weaker Sections Category shall have to append the EWS Category Certificate issued by the Competent Authority in Form XIV-A of the SRO 518 dated: 02.09.2019. No certificate in any other format will be accepted.

ii) The candidature of the candidates shall be provisional till the genuineness of the reserved category certificate is verified by the Appointing Authority.

iii) Candidates may note that in case a claim for reservation is made on the basis of false/fake/fraudulent certificate, he/she shall be debarred from the examination(s) conducted by the J&K Public Service Commission, in addition to any other penal action as may be deemed appropriate.

6. Horizontal Reservation

01 post in Jammu & Kashmir Administrative Service is earmarked for selection of candidates from the category of Physically Challenged Persons ("Deaf and Hard of Hearing" Category) in terms of J&K Persons with Disabilities (Equal Opportunities, Protection of Rights and Full Participation) Act, 1998 and Government Order No. 163-JK (SWD) of 2021 dated 05-11-2021.

7. Mandatory Documents to be uploaded

i) The candidate must upload the below mentioned requisite documents after successful submission of the online application form for J&K Combined Competitive (Main) Examination, 2025:

a) Domicile Certificate
b) Date of Birth Certificate
c) Bachelor's Degree Certificate/Final Year Consolidated Marks Sheet
d) Character Certificate
e) Category Certificate, if any
f) Physically Handicapped Certificate, if any
g) In-service Certificate, if any

Note: Character certificate shall mean a certificate issued by the Head of the Educational Institute or by the University last attended by the candidate or by any gazetted officer of the UT. In case of a candidate already in Government Service, the Character certificate shall mean a certificate issued by his Controlling Officer.

ii) In case the mandatory documents as prescribed above are not uploaded with the online Application Form, the candidature of the applicant is liable to be cancelled.

8. Domicile

The candidate should be a Domicile of the Union Territory of Jammu & Kashmir. The candidate must possess the Domicile Certificate issued by the Competent Authority in the prescribed format as on the last date prescribed for submission of online application form for Preliminary Examination viz 24.09.2025.

9. Centre of Examination (Mains)

1. The J&K Combined Competitive (Main) Examination will be held at Jammu and Srinagar for which a candidate shall exercise an option.
2. The Commission may however, at its discretion allot a different centre to a candidate and once a centre is allotted to a candidate, request for a change of centre will not be entertained.
3. Information about the Examination indicating the timetable and Centre of Examination for the candidates will be uploaded on the websites of the Commission about two weeks before the date of examination. If any candidate does not find his/her Roll Number on the website of the Commission, one week before the date of examination, he/she must immediately contact the Commission's Office at Srinagar/Jammu, with proof of having submitted his/her application. Failure to do so will deprive him/her of any claim for consideration.
4. Candidate must submit his/her online application form, Email ID and Mobile Number along with his/her Name, Date of Birth and Name of the Examination, while addressing any communication to the Commission. Communication from the candidates not furnishing these particulars shall not be entertained.
5. Admit Cards will be available for downloading about one weeks before the date of examination on the official website of the Commission i.e. jkpsc.nic.in. Candidate must bring printout of the Admit Card/Roll Number Slip to the Examination Hall.
6. For securing entry into the centre of examination, in addition to the Admit Card/roll Number Slip, it is mandatory to carry at least two passport size recent color photographs (taken not earlier than 01.01.2025) and anyone of the original valid Photo- Id proofs mentioned below:

i. Aadhaar Card I E-Aadhaar,
ii. Voter's ID Card,
iii. Driving License,
iv. PAN Card,
v. Passport,
vi. School /College/ University I- Card
vii. Employer ID Card.

Requisite Fee

After successful submission of the online application form, candidate will be required to deposit requisite fee through online mode. The amount of fee to be paid is given below:

General Category	=	Rs.1200/-
Reserved Categories	=	Rs. 700/-
PHC Candidates	=	Nil

Note

i. The application Form submitted without deposition of the fee, which gets substantiated through reflection of the same on the application form, shall be treated as incomplete and candidature shall be deemed to have been rejected without any notice. No representation against such rejection shall be entertained.

ii. Submission of multiple applications by way of prefixing Mr/Ms or through generation of multiple User ID's or any other mode, followed by either non-payment of fee particulars or fee particulars (TID) of one application (RID) being mentioned against another application with a different RID would lead to rejection of the online application. The applicants who are submitting multiple applications should note that only the applications with higher Registration ID (RID) number shall be entertained by the Commission and fee paid against one RID shall not be adjusted against any other RID number. Besides a strict disciplinary action shall be taken including the cancellation of candidature and debarment for future examinations of J&K PSC.

11. Service Preference and Optional Subject:

The candidate should carefully mention about his/her choice for the Service and the Optional Subject for the examination, while filing the Online Application Form. Under no circumstances, request for change in the choice once exercised by the candidate shall be entertained.

12. Scheme of Selection/Examination:

The Scheme of Selection/Examination for the candidates, who have qualified the Preliminary Examination, shall comprise the following successive stages:-

i. Combined Competitive (Main) Examination (Written) for the selection of candidates for the various services and posts, and
ii. Personality Test (Interview)

13. Mains Examination:

(1) The Main Examination shall consist of written examination and a Personality Test (Interview). The written examination will consist of eight (8) papers of conventional essay type in the papers set out in part (B) of Appendix-I as per the detailed syllabus in Appendix- 11 (part B) of SRO 103, out of which one (01) paper will be of qualifying nature.

Provided the Government in consultation with the Commission may revise or update the syllabi for the Combined Competitive Examination from time to time.

(2) Candidates who obtain such minimum qualifying marks in the written part of the Main Examination as may be fixed by the Commission at their discretion, in any or all the papers (Paper I to Paper VII) shall be summoned by them for an interview for a Personality Test, vide part 'C' of Appendix-I of SRO 103.

(3) A candidate who fails to secure such minimum number of marks as are fixed by the Commission in their discretion in one or more than one paper, shall, however, not be eligible to be called for Personality Test (interview).

(4) The number of candidates to be summoned for the Personality Test (interview) will not be more than thrice the number of vacancies to be filled. The Personality Test (interview) will carry 250 marks (with no minimum qualifying marks). Failure to appear in the interview shall render a candidate ineligible for being recommended for appointment notwithstanding the marks obtained by him in the written examination.

(5) The candidates shall be short-listed for interview on the basis of overall merit obtained by them in the Main Examination irrespective of the category (ies) to which he/she/they belong:

Provided that if the number of candidates belonging to any reserved category, who qualify for the interview on the basis of the above short listing criteria, falls short of upto three times the number of vacancies reserved for such a category, the Commission shall call the candidates belonging to such category over and above the number short-listed for interview.

Note: The Scheme and Syllabus for the Combined Competitive (Main) Examination (SRO-103) is available on the official website of the Commission i.e. http://www.jkpsc.nic.in.

14. Physical Standards:

The candidates in respect of J&K Police (Gazetted) Service should possess the following physical standards:

a. For Males		b. For Females	
Height	165 cm	Height	150 cm
Chest girth (min)/Expansion	84 cm/5 cm	Chest girth (min)/Expansion	79 cm/5 cm

15. Provision of Compensatory Time and Assistance of Scribe:

On request of a visually impaired (Blind) or any other candidate who is handicapped to the extent that he/she is not able to write, the candidate shall be provided assistance of an amanuensis (Scribe) on production of a Disability Certificate issued by the Competent Medical Board constituted by the Government for the purpose. After verifying the genuineness of the certificate/satisfying itself, the Commission may provide services of Scribe to the candidate on the day of examination. The scribe should have one qualification down than the requirement for the post applied for by the candidate(s) and further should be from an academic stream different from that stipulated for the post. The scribe shall be paid remuneration charges equivalent to the Invigilator.

Provided the concerned Supervisor shall ensure that the scribe provided to the candidate shall not extend any type of help to the candidate in solving the questions.

Compensatory time of twenty minutes per hour shall be permitted for the Blind candidates and candidates with Locomotor Disability and Cerebral Palsy where dominant (writing) extremity is affected to the extent of slowing the performance or function (minimum of 40% impairment).

The necessary instructions regarding filling up of online applications are given herein below:

a) Candidates are required to apply online through the website of the Commission i.e http://www.ikpsc.nic.in. No other means/ mode of application shall be accepted.
b) Candidates are first required to go to the JKPSC website www.ikpsc.nic.in and login into your JKPSC account, created at the time of filing of the CCE (Preliminary) Form.
c) After logging into your account, candidates are required to fill all the requisite fields of One Time Registration (OTR) i.e. personal information, contact information & educational qualification, service details etc.
d) The candidate shall also be required to upload the image of date stamped recent passport size color photograph and signature. The photograph should not have been be taken earlier than 01.01.2025.
e) Size of the photograph (passport size) and signature must be between 10kB to 20kB in *.jpeg or *.jpg only.
f) After successful submission of all the details in OTR account, check the eligibility conditions as mentioned in the advertisement notification before applying for the post.
g) Click on the "show examination" as shown against the respective post/examination he/she want to apply.
h) On Clicking on the "show examination" a window will appear on computer screen. Select the month of the advertisement notification for which you want to apply, a link(s) for the post(s) will appear on the computer screen.
i) An "APPLY" button is shown against the respective post and the candidate will click on the APPLY button against the post he/she is eligible.
j) On clicking "APPLY" button, an instruction window will appear. Candidates should read instructions carefully before clicking on "APPLY" button at the bottom of the webpage.
k) On clicking "APPLY" button, the system will display all facts/particulars that a candidate may have mentioned while filling up the necessary fields of his/her OTR account. Candidate shall fill up the remaining required fields in the application form and accept the declaration thereof.
l) Once the candidate is satisfied about the correctness of the filled in details, then, he or she may click on "SUBMIT" button to finally push the data into server with successful submission report.
m) On successful submission of the basic details, the candidates will be required to pay the online fee and uploading of the documents, for final submission of the online application form.
n) Candidates can pay the requisite fee through online mode in the "SUBMITTED APPLICATIONS" menu in your account.
o) After successful payment of the fee, the fee status will get reflected on the Online Application form. Candidates can check the fee status by clicking on the Print Application Button in the submitted Applications menu in your JKPSC account. In case the payment status shows either "not submitted or under processing or status has not been reflected on your submitted application form", candidates are advised to contact the JKPSC office at Solina Srinagar/Resham Ghar Colony Jammu immediately for clarification. Further, where the online fee is paid through other service providers, the candidate must ensure that not only the amount of fee is debited from his/service provider's Account but also credited into the official account of JKPSC.
p) The candidate would be able get the printout of his/her submitted application only after the payment of the requisite fee and uploading of requisite documents viz Date of Birth Certificate, Degree Certificate, Category Certificate, Domicile Certificate, Character Certificate etc.
q) Only those candidates shall fill the form who have been declared qualified for admission to the Main Examination. The candidature of all these candidates is subject to fulfillment of all the eligibility conditions and therefore, candidature will be accepted provisionally. The candidates are advised to go through the requirements of educational qualification, age, etc and satisfy themselves that they are eligible for the post(s). Copies of supporting documents will be sought at the time of document verification. When scrutiny is under taken, if any claim if made in the application is not found/substantiated by proof, the candidature will be cancelled and the Commission's decision shall be final and binding, r) Please note that the above procedure is the only valid procedure for applying. No other mode of application or incomplete steps would be accepted and such applications would be rejected.

Action against candidates found guilty of misconduct

Candidates are advised that they should not furnish any particulars that are false or suppress any material information.

A candidate who is, or has been, declared by the Commission, to be guilty of:

i. obtaining his/her candidature by wrongful support, or
ii. impersonating, or
iii. procuring impersonation by any person, or
iv. submitting fabricated documents or documents which have been tampered with or
v. making statements which are incorrect, or false or suppressing material information, or
vi. resorting to any other irregular or improper means in connection with his/her candidature for the selection, or
vii. using unfair means during the test, or
viii. writing irrelevant matter including obscene language or pornographic matter, in the script(s), or
ix. misbehaving in any other manner in the examination hall, or
x. harassing or doing bodily harm to the staff employed by the Commission for the conduct of their test.

Attempting to commit or, as the case may be, abetting the commission of all or any of the acts specified in the foregoing clauses, in addition to rendering himself/herself liable to criminal prosecution, may also be liable;

(a) to be disqualified by the Commission from selection for which he/she is a candidate, and/or
(b) to be debarred either permanently or for a specified period
(i) by the Commission from any examination or selection held by them,
(ii) by the Union Territory Government from any employment under them, and
(c) If he/she is already in service under Government, disciplinary action can be taken against him/her under the appropriate rules.

Secretary,
J&K Public Service Commission

DIPK-10934/25 | Dated: 14/02/2026

रजिस्ट्री सं. डी.एल.- 33004/99 REGD. No. D. L.-33004/99

भारत का राजपत्र
The Gazette of India

सी.जी.-डी.एल.-अ.-07022026-269891
CG-DL-E-07022026-269891

असाधारण
EXTRAORDINARY
भाग II—खण्ड 3—उप-खण्ड (ii)
PART II—Section 3—Sub-section (ii)
प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

सं. 474] नई दिल्ली, बुधवार, फरवरी 4, 2026/माघ 15, 1947
No. 474] NEW DELHI, WEDNESDAY, FEBRUARY 4, 2026/MAGHA 15, 1947

सड़क परिवहन और राजमार्ग मंत्रालय

अधिसूचना

नई दिल्ली, 3 फरवरी , 2026

का.आ. 503(अ).—केन्द्रीय सरकार ने, राष्ट्रीय राजमार्ग अधिनियम, 1956 (1956 का 48) (जिसे इसमें इसके पश्चात् उक्त अधिनियम कहा गया है) की धारा 3क की उपधारा (1) के अधीन जारी की गई भारत सरकार के सड़क परिवहन और राजमार्ग मंत्रालय की अधिसूचना संख्या का.आ. 4732(अ) तारीख 17/10/2025, जो भारत के राजपत्र, असाधारण, भाग II, खण्ड 3, उपखंड (ii) में प्रकाशित की गई थी, द्वारा जम्मू और कश्मीर केंद्र शासित प्रदेश के बारामूला जिले में NH1 के कि.मी. 17+400 से कि.मी.101+000 (श्रीनगर-बारामूला-उरी मार्ग) डेलिना फ्लाईओवर (पैकेज-1D) तक के भूखण्ड के निर्माण,(चौड़ीकरण/पेव्ड शोल्डर सहित 2/4 लेन आदि), अनुरक्षण, प्रबंधन और प्रचालन के लिए उस अधिसूचना से उपाबद्ध अनुसूची में विनिर्दिष्ट भूमि का अर्जन करने के अपने आशय की घोषणा की थी ;

और उक्त अधिसूचना का सार उक्त अधिनियम की धारा 3क की उपधारा (3) के अधीन तारीख "05/11/2025" को "राइजिंग कश्मीर" और तारीख "05/11/2025" को "श्रीनगर न्यूज़" में प्रकाशित किया गया था ;

जबकि सक्षम प्राधिकारी को धारा 3-ग के तहत दायर आपत्ति प्राप्त हुई है, जिस पर विचार किया गया है और उसका उचित रूप से निपटान किया गया;

और सक्षम प्राधिकारी ने उक्त अधिनियम की धारा 3घ की उपधारा (1) के अनुसरण में, केन्द्रीय सरकार को अपनी रिपोर्ट दे दी है ;

अतः अब, केन्द्रीय सरकार, सक्षम प्राधिकारी की उक्त रिपोर्ट प्राप्त हो जाने पर और उक्त अधिनियम की धारा 3घ की उपधारा (1) द्वारा प्रदत्त शक्तियों का प्रयोग करते हुए, यह घोषणा करती है कि उक्त अनुसूची में विनिर्दिष्ट भूमि का पूर्वोक्त प्रयोजन के लिए अर्जन किया जाना चाहिए ;

और अब, केन्द्रीय सरकार, उक्त अधिनियम की धारा 3घ की उपधारा (2) के अनुसरण में यह घोषणा करती है कि इस अधिसूचना के राजपत्र में प्रकाशन पर, उक्त अनुसूची में विनिर्दिष्ट भूमि सभी विल्लंगमों से मुक्त होकर आत्यन्तिक रूप से केन्द्रीय सरकार में निहित हो जाएगी ।

अनुसूची

जम्मू और कश्मीर केंद्र शासित प्रदेश के बारामूला जिले में NH1 के कि.मी. 17+400 से कि.मी. 101+000 (श्रीनगर-बारामूला-उरी मार्ग) डेलिना फ्लाईओवर (पैकेज-1D) के लिए अर्जन की जाने वाली संरचना सहित अथवा संरचना रहित विवरण ।

राज्य का नाम: जम्मू और कश्मीर			जिले का नाम: बारामूला		
क्रमिक संख्या	सर्वेक्षण संख्या	भूमि का प्रकार	भूमि की प्रकृति	भूमि का क्षेत्रफल (हेक्टेयर में)	भूस्वामी/ हितबद्ध व्यक्तियों का नाम
1	2	3	4	5	6
तालुक का नाम: बारामूला					
गांव का नाम: डेलिना					
1	3650	सरकारी (शामिलात देह)	अबी वारी	0.0072	शामिलात देह (महफूज कहचरी) 3650
2	4470 मिन	निजी	बंजर क़दीम	0.0329	बशारत मकबूल पुत्र मोहम्मद मकबूल पर्रे 4470 Min
3	4470 मिन	निजी	बंजर क़दीम	0.0025	जब्बार पुत्र गनी हाफ बशारत मकबूल पुत्र मोहम्मद मकबूल पर्रे, जब्बार पुत्र गनी 18.5 मरला और बशारत मकबूल पुत्र मोहम्मद मकबूल 16.5 मरला पर्रे, गैर मुमकिन रास्ता 4470 Min
4	6136/3649	निजी	अबी वारी	0.0031	बशीर अहमद पुत्र मोहम्मद सुल्तान चोपन 6136/3649
			Total	0.0457	

[फा. सं. 1/3D]
शेख अमीनखान, निदेशक

MINISTRY OF ROAD TRANSPORT AND HIGHWAYS

NOTIFICATION

New Delhi, the 3rd Febuary, 2026

S.O. 503(E).— Whereas by the notification of the Government of India in the Ministry of Road Transport and Highways, **S.O.4732(E) Dated:17/10/2025**,published in the Gazette of India, Extraordinary, Part II, Section 3, Sub-section (ii) issued under sub-section (1) of section 3A of the National Highway Act, 1956 (48 of 1956) (hereinafter referred to as the said Act), the Central Government declared its intention to acquire the land specified in the Schedule annexed to the said notification for construction(widening two lane/four-laning etc.) Maintenance, management and operation of NH-1 in the stretch of land from **Km. 17+400 to Km.101+000 (Srinagar-Baramulla-Uri Road) Delina Flyover (Package-1D)** in the district of **BARAMULLA** in the state of **JAMMU & KASHMIR (UT).**

And whereas the substance of the said notification has been published in **"Rising Kashmir"** dated **05/11/2025**, **"Srinagar News"** dated **05/11/2025** ; under sub-section (3) of section 3A of the said Act;

And whereas the Competent Authority has received objections filed under Section 3-C, considered and settled the same appropriately;

And whereas, in pursuance of sub-section (1) of section 3D of the said Act, the competent authority has submitted its report to the Central Government;

Now, therefore, upon receipt of the said report of the competent authority and in exercise of the powers conferred by the sub-section (1) of section 3D of the said Act, the Central Government hereby declares that the land specified in the said Schedule should be acquired for the aforesaid purpose;

And further, in pursuance of sub-section (2) of section 3D of the said Act, the Central Government hereby declares that on publication of this notification in the Official Gazette, the land specified in the said Schedule shall vest absolutely in the Central Government, free from all encumbrances.

SCHEDULE

Brief Description of the land to be acquired with or without structures falling NH-1 in the stretch of land from **Km. 17+400 to Km. 101+000 (Srinagar-Baramulla-Uri Road) Delina Flyover (Package-1D)** in the district of **BARAMULLA** in the state of **JAMMU & KASHMIR(UT).**

State: JAMMU & KASHMIR			District: BARAMULLA		
Sl. No.	Survey/Plot Number	Type of Land	Nature of Land	Area (in Hectares)	Name of Land Owner/Interested Person
1	2	3	4	5	6
Taluk: Baramulla					
Village: DELINA					
1	3650	Government (Shamilat Deh)	Abi-Wari	0.0072	Shamilat Deh (Mehfooz Kahcharie) 3650
2	4470 Min	Private	Banjar Qadeem	0.0329	Basharat Maqbool S/o Mohammad Maqbool Parray 4470 Min
3	4470 Min	Private	Banjar Qadeem	0.0025	Jabbar S/o Gani half Basharat Maqbool S/o Mohammad Maqbool Parray, Jabbar S/o Gani 18.5 Marla Basharat Maqbool S/o Mohammad Maqbool 16.5 Marla Parray, Gair Mumkin Rasta 4470 Min
4	6136/3649	Private	Abi Wari	0.0031	Bashir Ahmad S/o Mohammad Sultan Chopan 6136/3649
			Total	0.0457	

[F. No. 1/3D]
SAIKH AMINKHAN, Director

DIPK-NB-3323/25, Dt: 14/02/2026

بھارت-امریکہ عبوری تجارتی معاہدہ، توانائی ضروریات بھی شامل/ پیوش گوئل کا دعویٰ

ممبئی، 14 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان طے پانے والا عبوری تجارتی معاہدہ ملک کی بڑھتی ہوئی توانائی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اور اس کے ذریعے ہندوستان کو خام تیل مسابقتی قیمتوں پر حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے یہ بات ممبئی میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ پیوش گوئل کے مطابق حکومت نے اس معاہدے میں کسانوں کے مفادات کو مکمل طور پر محفوظ رکھا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت اور امریکہ نے 2030 تک دوطرفہ تجارت کو 500 ارب ڈالر تک پہنچانے کی سمت میں مشترکہ طور پر کام کرنے پر اتفاق کیا ہے اور حکومت اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ وزیر تجارت نے کہا کہ مجوزہ 500 ارب ڈالر کے تجارتی فریم ورک میں خام تیل، ایل این جی اور گھریلو استعمال کی گیس جیسی توانائی کی ضروریات شامل ہوں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ

بھارت دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے اور یہاں توانائی کی مانگ ہر سال تقریباً 7 فی صد کی رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ درآمدات میں اضافہ اور سپلائرز کی تعداد زیادہ ہونے سے خام تیل زیادہ مسابقتی قیمتوں پر حاصل کیا جا سکے گا۔ قابل ذکر ہے کہ بھارت اور امریکہ نے گزشتہ ہفتے عبوری تجارتی معاہدے کے خاکے پر اتفاق کا اعلان کیا تھا۔ اس کے تحت متعدد اشیا پر درآمدی محصولات میں کمی کر کے دوطرفہ تجارت کو فروغ دیا جائے گا۔ معاہدے کے مطابق امریکہ نے بھارتی مصنوعات پر عائد محصولات 50 فی صد سے کم کر کے 18 فی صد کر دیے ہیں، جبکہ بھارت امریکی صنعتی مصنوعات اور خوراک و زرعی اشیا کی ایک وسیع شمولیت پر درآمدی محصولات ختم کرے گا یا ان میں کمی کرے گا۔

این ایچ-56 کے دھاسیا-بٹاڈا-مووی اور ناسر پور-مالوتھا حصوں کو چار لین بنانے کی منظوری

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) حکومت نے گجرات میں دھاسیا-بٹاڈا-مووی (46.47 کلومیٹر) اور ناسر پور-مالوتھا (60.21 کلومیٹر) کے چار لین حصوں کی تعمیر کے منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعہ کو منعقدہ کابینہ کی اقتصادی امور کی کمیٹی نے اس تجویز کو منظور کیا۔ کل منصوبہ 67.107 کلومیٹر طویل ہے اور اس پر 4583.64 کروڑ روپے لاگت آنے کا اندازہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ این ایچ-56 کا حصہ ہے جو راجستھان کے بیما بیڑا سے شروع ہو کر گجرات کے ضلع داود، مدھیہ پردیش کے ضلع علی راجپور سے گزرتا ہے اور چھوٹا اُدے پور ضلع کے قریب دوبارہ گجرات میں داخل ہو کر واپی کے پاس این ایچ-48 کے ساتھ اپنے جنکشن پر ختم ہوتا ہے۔ ویشنو کے مطابق منظور شدہ منصوبے نرمدہ ضلع سے گزرتے ہیں اور داہود، چھوٹا اُدے پور، تاپی اور بھروچ کے قبائلی علاقوں سے رابطہ قائم کرنے میں مددگار ہوں گے، جس سے خطے کی اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ یہ منصوبہ این ایچ-56 سے تقریباً 11 کلومیٹر دور واقع قومی سیاحتی مقام "اسٹیچو آف یونٹی" سے بھی رابطہ قائم کرنے میں معاون ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ منصوبہ 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی

اوسط رفتار حاصل ہو سکے گی۔ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد سفر کا وقت 2.5 گھنٹے سے گھٹ کر 1.5 گھنٹے رہ جائے گا۔ منظور شدہ منصوبے کی لمبائی 107.67 کلومیٹر ہے اور اس سے تقریباً 19.38 لاکھ انسانی دن کا براہ راست روزگار اور 22.82 لاکھ انسانی دن کا بالواسطہ روزگار پیدا ہوگا۔ مجوزہ کوریڈور کے اردگرد کے علاقے میں اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے کے باعث مزید روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

ریلوے پانچ سال میں 500 کارگو ٹرمینل تعمیر کرے گی، اب عام کوچ میں بھی صفائی کی بہتر سہولت ہوگی/ ویشنو

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) ریلوے مال برداری اور لاجسٹک سہولتوں کے فروغ کے لیے آئندہ پانچ برسوں میں ملک کے مختلف حصوں میں 500 کارگو ٹرمینل تعمیر کرے گی۔ ان کی منصوبہ بندی اور تعمیر پی ایم گتی شکتی پلیٹ فارم کے تحت ریاستی حکومتوں اور متعلقہ محکموں کے تعاون سے کی جائے گی۔ ریلوے وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کو یہاں صحافیوں کو ریلوے کی جانب سے کیے گئے دو اصلاحات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ریلوے مسافروں کو بہتر سہولت دینے کے لیے پرعزم ہے اور اسی کے تحت اس سال کے 52 ہفتوں میں 52 اصلاحات نافذ کی جائیں گی۔ ان اصلاحات کا مقصد مسافروں کو بہتر سہولت فراہم کرنا اور ریلوے کو جدید بنانا ہے۔ پہلی اصلاح کے طور پر ریلوے نے عام کوچوں میں طویل سفر کرنے والے مسافروں کو صفائی کی بہتر سہولت دینے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس کے تحت مرحلہ وار مہم چلائی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں ملک بھر کی 80 ٹرینوں کو منتخب کیا گیا ہے۔ ان میں

ٹوائلٹ میں کچرا دان رکھے جائیں گے، مکینیکل خرابیوں کی جانچ ہوگی اور مصروف وقت میں اضافی عملہ تعینات کیا جائے گا۔ ریلوے وزیر نے بتایا کہ صفائی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک مربوط نظام نافذ کیا جائے گا۔ اس کی نگرانی کے لیے کنٹرول روم قائم ہوگا، جہاں اے آئی (مصنوعی ذہانت) پر مبنی تصاویر بھیجی جائیں گی تاکہ یہ جانچا جا سکے کہ صفائی معیار کے مطابق ہوئی یا نہیں۔ اگر صفائی ناقص پائی گئی تو ذمہ دار ملازم کے خلاف کارروائی ہوگی۔ بہتر کام کرنے والے ٹھیکیداروں کو ہی آگے کا ٹھیکہ دیا جائے گا۔ اس کے لیے راستہ پر مبنی ٹیمیں کام کریں گی تاکہ ہر ٹرین میں باقاعدہ نگرانی ہو اور مسافروں کو صاف ستھرا ماحول ملے۔ دوسری اصلاح کے طور پر ریلوے نے کارگو ٹرمینل میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے نے 2022 میں گتی شکتی کارگو ٹرمینل اسکیم شروع کی تھی اور گزشتہ تین برسوں میں اس کے تحت ملک کے 18 ریاستوں میں 124 کارگو ٹرمینل بنائے گئے ہیں، جن سے تقریباً 20000 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے۔ اب آئندہ پانچ برسوں میں 500 کارگو ٹرمینل بنانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اس سے مال برداری میں تیزی آئے گی، صنعتوں کو فائدہ ہوگا اور ریلوے کی آمدنی میں بڑا اضافہ ہوگا۔ ریلوے کو امید ہے کہ اس سے تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کی اضافی آمدنی حاصل ہوگی۔ ریلوے مسافروں کو بہتر سہولت دینے اور کاروبار کو فروغ دینے کے لیے مسلسل اصلاحات نافذ کر رہی ہے۔

سیلاب کے اندازے کیلئے اے آئی پاورڈ چیٹ اور ڈیٹا مینجمنٹ پلیٹ فارم کا آغاز

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) بند کی حفاظت اور آبی انفراسٹرکچر مینجمنٹ کے شعبے میں معلومات، پالیسی اور عمل کو آگے بڑھانے کے لیے وقف 2026 کے بڑے عالمی فورم انٹرنیشنل ڈیم سیفٹی کانفرنس (آئی سی ڈی ایس) نے اے آئی پاورڈ چیٹ اور ڈیٹا مینجمنٹ پلیٹ فارم شروع کیا ہے، جس کا ڈیزائن سیلاب کے اندازے پر رہنما خطوط بھی

جاری کر سکے گا۔ وزارت جل شکتی کے مطابق کانفرنس کے ابتدائی اجلاس میں یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم لانچ کیا گیا، جس میں کئی اہم رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ ان کا مقصد بند کی حفاظت کے انتظام کو مضبوط کرنا، تکنیکی مطابقت میں بہتری لانا اور پورے ملک میں پانی اور انفراسٹرکچر کے ضروری اعداد و شمار تک رسائی بڑھانا ہے۔ وزارت کے آبی وسائل کے شعبے کے تحت سی ڈبلیو سی (سی ڈبلیو سی) نے جو نئے رہنما خطوط تیار کیے ہیں، وہ ڈیزائن فلڈ ہائیڈروگراف کا اندازہ لگانے کے لیے ایک یکساں، شفاف اور تکنیکی طور پر مضبوط فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ اس سے ریاستی حکومتوں، بند ڈیزائنرز، کنسلٹنٹس اور اپریزل ایجنسیوں کو مسلسل اور سائنسی طریقے سے سیلاب کا مطالعہ کرنے میں مدد ملے گی، جس سے کاروبار کرنے میں آسانی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ امید ہے کہ ان رہنما خطوط سے بند ڈیزائن اور سیلاب کے مطالعے میں سائنسی اور مستقل مزاجی آئے گی، جس سے ملک میں آبی انفراسٹرکچر کے بہتر انتظام اور ترقی میں مدد ملے گی۔

از نیابت شولی پورہ با اجلاس اختر احمد بابا صاحب نائب تحصیلدار شولی پورہ
مضمون۔ درخواست منجانب عباس علی ولد محمد باقر میر ساکنہ وترونی تحصیل بڈگام ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ/ سالانہ آمدنی
محمد باقر میر	والد	63	مزدوری 60000
سلیمہ بانو	والدہ	61	گھریلو کام
عباس علی	سائل	20	زیر تعلیم

کل آمدنی مبلغ 60000 کے علاوہ سائل کے کنبہ کے پاس 4 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ 20000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع وترونی کا مستقل و پشتی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے میعاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

جیو سمیت 10 ممالک کی 15 سرکردہ ٹیک کمپنیوں نے بنایا ٹرسٹڈ ٹیک الائنس

میونخ، 14 فروری (یو این آئی) ریلائنس جیو سمیت افریقہ، ایشیا، یورپ اور شمالی امریکہ کی 15 سرکردہ ٹیکنالوجی کمپنیوں نے ٹرسٹڈ ٹیک الائنس (ٹی ٹی اے) کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ جیو نے ہفتہ کو بتایا کہ یہ اتحاد مواصلاتی سہولیات، کلاؤڈ انفراسٹرکچر، سیمی کنڈکٹر، سافٹ ویئر اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر محیط ٹیکنالوجی اسٹیک کے لیے قابل بھروسہ اور تصدیق شدہ معیارات تیار کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اتحاد میں ہندوستان کی جانب سے جیو پلیٹ فارمز شامل ہے۔ اس اتحاد کا اعلان جرمنی میں منعقدہ میونخ سکیورٹی کانفرنس کے دوران کیا گیا۔ اتحاد کے بانی اراکین میں ایمیزون ویب سروسز، مائیکروسافٹ، گوگل کلاؤڈ، ایرکسن، نوکیا، ایس اے پی (ایس اے پی) اور این ٹی ٹی (این ٹی ٹی) جیسی کل 15 کمپنیاں شامل ہیں۔ مستقبل میں مزید کمپنیوں کو اس سے جوڑا جائے گا اور قومی و بین الاقوامی سطح پر تکنیکی خودمختاری، مسابقت اور پائیدار ڈیجیٹل ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی سمت میں کام جاری رہے گا۔ لانچ کے موقع پر جیو پلیٹ فارمز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) کرن تھامس نے کہا کہ عالمی سطح پر ڈیجیٹل ترقی کو رفتار دینے کے لیے قابل بھروسہ، محفوظ اور شفاف ٹیکنالوجی ضروری ہے۔ جیو پلیٹ فارمز کو ٹیکنالوجی اسٹیک میں مشترکہ معیارات اور تصدیق کے قابل طریقوں کو آگے بڑھانے کے لیے ٹرسٹڈ ٹیک الائنس میں شامل ہونے پر فخر ہے۔ اس پہل کے ذریعے ہم عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر اگلی نسل کی مواصلاتی سہولیات، کلاؤڈ اور اے آئی سسٹمز میں طویل مدتی بھروسہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔

کابینہ نے سیکٹر نوئیڈا میٹرو کی توسیع کو منظوری دی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے نوئیڈا میں سیکٹر 142 سے بوٹینیکل گارڈن تک نوئیڈا میٹرو ریل پروجیکٹ کے توسیعی کوریڈور کو منظوری دی۔ مجوزہ کوریڈور 11.56 کلومیٹر پر محیط ہوگا اور اس میں آٹھ ایلیویٹڈ اسٹیشن شامل ہوں گے۔ اس توسیع کے عمل میں آنے سے نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں کل 61.62 کلومیٹر کا فعال میٹرو ریل نیٹ ورک ہوگا، جس سے قومی راجدھانی خطے میں شہری رابطہ مزید مضبوط ہوگا۔

از عدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام
با جلاس او پی بھگت
Abdul Rashid Bhat S/o Abdul Salam Bhat
.2. Mst Shareefa W/o Abdul Ahad Bhat
Residents of Pakroo Khansahib Budgam
(Applicants)
بنام- Public at Large (Non Applicant
سرٹیفکیٹ جانشینی Extension of Succession
Certificate
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلان نے ایک درخواست نسبت جانشینی سرٹیفکیٹ بابت حصول رقم مبلغ 32010 روپے پیش عدالت ہذا کی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ مذکورہ کے اجرا کئے جانے کی کوئی اعتراض ہو تو عدالت ہذا میں تا تاریخ 23-02-2026 خود آ کر پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

PUBLIC NOTICE

In my Driving License bearing No. JK1620110002081 my name has been wrongly mentioned as Hilal Ah. Gojri S/o Mohd Ramzan Gojri R/o Khonmoh (CT) Srinagar 191101 instead of Hilal Ahmad Gojree S/o Mohammad Ramzan Gojree R/o Gojree Mohalla Khanmoh Pantha Chowk Lasjan, Srinagar J&K 191101. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Hilal Ahmad Gojree S/o Mohammad Ramzan Gojree R/o Gojree Mohalla Khanmoh Pantha Chowk Lasjan, Srinagar J&K 191101.

اطلاع عام

میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا ضمیر احمد آہنگر ولد ظہور احمد آہنگر ساکنہ شال ٹینگ سرینگر نافرمان نکلا ہے۔ اگر کوئی شخص آج کے بعد اس کے ساتھ کسی قسم کا لین دین کرتا ہے وہ اس کا ذمہ دار خود ہوگا۔
المشتہر۔ والد ظہور احمد آہنگر
9149755022

لمبردار و چوکیدار ایسوسی ایشن کا اظہارِ تشکر

لمبردار و چوکیدار ایسوسی ایشن، یوٹی جموں و کشمیر کے صدر جناب نعیم احمد بٹ اور نائب صدر جناب پرشوتم لال اپنی پوری یوٹی باڈی کے ہمراہ حکومتِ جموں و کشمیر کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ بالخصوص ہم اُن تمام معزز اراکین اسمبلی کے بے حد مشکور ہیں جنہوں نے لمبرداروں اور چوکیداروں کی محنت کو عوام اور حکومت کے درمیان ایک مضبوط پل قرار دیتے ہوئے ایوانِ اسمبلی کے اجلاس میں اس طبقے کی بھرپور وکالت کی اور ان کی دیرینہ مانگ کو حکومت کے سامنے رکھتے ہوئے اعزازیہ میں اضافے کی بات کی۔ اسی خوشی کے موقع پر ہم جموں و کشمیر کے تمام لمبرداروں اور چوکیداروں کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے کم اجرت کے باوجود اپنے فرائض کو ایک مقدس ذمہ داری سمجھ کر نہایت دیانتداری اور محنت سے انجام دیا، اور ہر وقت عوام اور حکومت/ انتظامیہ کے درمیان ایک مؤثر رابطے کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنی ذہانت اور ایمانداری کی مثالی مثال قائم کی۔ ہم اس مسرت کے موقع پر جموں و کشمیر کے تمام لمبرداروں اور چوکیداروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اسی جذبے، ایمانداری اور شفافیت کے ساتھ اپنا کام جاری رکھیں جس طرح اب تک ہر محکمہ کے ساتھ خوش اسلوبی اور دیانتداری سے انجام دیتے آئے ہیں۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN
NOTICE
Ref. No. ARTO/SPN/2026/1344
Dated: 12.02.20206

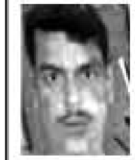

While as Joint applicatin has been received from Harun Khan S/o Sammi Khan R/o D794 Islamabad Near Masjid Palwal HR (Transferor) and Bilal Ahmad Teli S/o Gh. Mohd Teli R/o Tulran Shopian (transferee) for re-registration of vehilce bearing No. HR29AN-2061.

Now therefore, it is notified for general public that, objection, if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer Shopian within the period of 07 days from the date of publication of this notice.

Sd/-Assistant Regional Transport Officer Shopian

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenues
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM
PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that an application for permission of Late Birth Entry has been received in this office from the applicant namely Ghulam Nabi Dar S/o Ghulam Rasool Dar R/o Razwan Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Age Certificate & Service Book issued by CMO Budgam and Concerned DDO vide No. Nil dated: 15.05.1999 and affidavit Munsiff Judicial Magistrate Ist Class Budgam the DOB Age of applicant reflets as 15.05.1972

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

اطلاع عام

میں عبدالرشید حافظ ولد مرحوم غلام نبی حافظ ساکنہ چرم گری محلہ شاہ کدل نے ایک اطلاع بروز 21 جولائی 2018 کو سرینگر ٹائمز میں ایک اشتہار دیا تھا جو اب میں خارج کرنا چاہتا ہوں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ مجھ سے رابطہ کرے۔
عبدالرشید حافظ
9622410650

OFFICE OF THE DISTRICT LEGAL SERVICES AUTHORITY BUDGAM

Helpline No:-01951255647

Postponement Notification

Subject: Postponement of Special Lok Adalat for MACT and Bank Recovery Cases Scheduled on 21st February 2026

It is hereby notified for the information of the general public, litigants, advocates, and all concerned that the Special Lok Adalat for disposal of MACT and Bank Recovery Cases, which was scheduled to be held on 21st February 2026 at the District Court Complex, Budgam as well as at all Taluka Courts across District Budgam, stands postponed till further orders.

The postponement has been ordered by the J&K Legal Services Authority due to the extensive engagement of stakeholders in the "Mediation for the Nation Campaign 2.0" launched by the Mediation and Conciliation Project Committee, Supreme Court of India.

All concerned are requested to take note of the above. The next date for holding the said Special Lok Adalat shall be notified separately.

Sd/- Secretary
District Legal Services Authority Budgam

DIPK:-10935/25
DIP Dated: 14/02/2026

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0203050000275 was on the name of Fayaz Ahmad Shagoo S/o Abdul Rehman Shagoo R/o Umarabad Zainakote Srinagar Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Sub Division Zainakote within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mubeena Shafi W/o Mohammad Shafi Bukhari R/o Umarabad Zainakote Srinagar Contact: 8825052866

مائیکروسافٹ اے آئی چیف نے وائٹ کالر ملازمین کیلئے خطرے کی گھنٹی بجادی

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) مائیکروسافٹ کے اے آئی چیف مصطفیٰ سلیمان نے کہا ہے کہ کچھ ہی عرصے میں اے آئی وائٹ کالر ملازمین کی جگہ لے سکتا ہے۔ فنانشل ٹائمز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مائیکروسافٹ کے اے آئی چیف مصطفیٰ سلیمان نے کہا کہ اے آئی بہت جلد پیشہ ورانہ کاموں میں انسانی سطح کی کارکردگی دکھانے کے قابل ہو جائے گی۔ مائیکروسافٹ کے اے آئی چیف مصطفیٰ سلیمان نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت اگلے 12 سے 18 ماہ کے اندر زیادہ تر وائٹ کالر ملازمتوں کو خودکار بنا سکتی ہے۔ جس سے بڑے پیمانے پر ملازمتوں کے ختم ہونے کا خدشہ ہے۔ مصطفیٰ سلیمان نے خاص طور پر وکلاء، اکاؤنٹنٹس، پروجیکٹ مینیجرز اور مارکیٹنگ کے شعبوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ اے آئی ان کی زیادہ تر ذمہ داریاں سنبھال لے گی۔ انہوں نے سافٹ ویئر انجینئرنگ کی مثال دی جہاں ملازمین اب کوڈنگ کے لیے بڑے پیمانے پر اے آئی کا سہارا لے رہے ہیں۔ دیگر ماہرین نے بھی خبردار کیا ہے کہ اگر اے آئی کی ترقی یونہی جاری رہی تو بے روزگاری کی شرح 80 فیصد تک جا سکتی ہے، جس سے سرجنز اور سی ای اوز بھی متاثر ہوں گے۔ اس صورتحال پر سیاسی ردعمل بھی سامنے آیا ہے، امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے اسے "معاشی زلزلہ" قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اے آئی سے صرف ٹیکنالوجی کمپنیوں کے مالکان کو نہیں بلکہ عام ورکرز کو فائدہ پہنچنا چاہیے۔ مائیکروسافٹ اس وقت کو پائلٹ جیسے ٹولز اور اوپن اے آئی میں سرمایہ کاری کے ذریعے اس ٹیکنالوجی کی قیادت کر رہا ہے، جس کی وجہ سے آنے والے وقت میں معاشی اور سماجی اثرات پر بحث مزید شدت اختیار کرنے کی توقع ہے۔

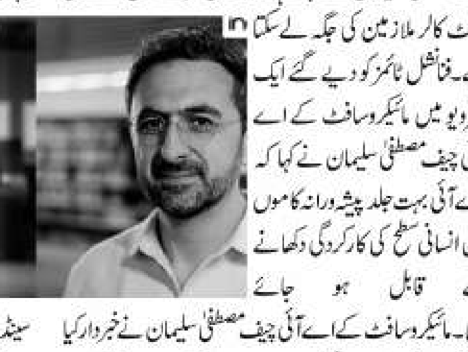

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

جن چیزوں کو ملک میں آنے کی اجازت دی جا رہی ہے وہ سب جموں وکشمیر کی پیداوار ہیں چاہئے وہ میوہ، سیب، اخروٹ، بادام وغیرہ ہے، اس معاہدے سے بہت فرق پڑے گا'۔ان کا کہنا تھا: 'ہمارے کسانوں نے گذشتہ برسوں کے دوران پیداوار کو بہتر اور معیاری بنانے کے لئے بہت سرمایہ کاری کی اور بہتر پیداوار کو صحیح وقت پر مارکیٹ تک پہنچایا جا رہا ہے،،اب اگر اعلیٰ قیمت کی چیزیں ان کی فروخت ہوں گی اور کم قیمت کی چیزیں ہمارے گروورس کی بکیں گی تو وہ ہمارے کسانوں کے ساتھ مذاق ہوگا'۔انہوں نے کہا: 'مجھے فی الحال اس معاہدے میں فائدے کے بجائے نقصان ہی نظر آرہا ہے'۔عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کی طرف سے مکمل کوشش کی جا رہی ہے کہ دیہی معیشت کو بڑھا دیا جائے جس کے لئے کسانوں تک پہنچنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ دونوں بجٹ میں بھی دیہی معیشت کو بڑھاوا دینے کی طرف خصوصی توجہ دی گئی۔ان کا کہنا تھا: 'اگر ہمیں امریکہ جیسے ملکوں کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے تو ہماری پیداوار معیاری ہونی چاہئے'۔

بقیہ نمبر 2

قابل ذکر سنگ میل حاصل کئے ہیں اور تحقیق، جدت اور فیلڈ آؤٹ ریچ کے ذریعے مقامی کسانوں کی حمایت اور بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی اور نامیاتی کاشتکاری کے حل دیہی معیشت کو فروغ دینے کیلئے ضروری پیشگی شرائط ہیں۔انہوں نے جدید زرعی طریقوں کو اپنانے، ویلیو ایڈیشن، برانڈنگ اور مارکیٹ لنکیج حکمت عملیوں کی اہمیت پر زور دیا تا کہ کسانوں کو بہتر منافع حاصل ہوسکے۔یہ تین روزہ میگا ایونٹ جس کا تھیم ''NextGen Agriculture: My Produce - My Price'' ہے، جدید زرعی جدتوں، پائیدار کاشتکاری طریقوں اور زراعت کے شعبے میں ابھرتے ہوئے انٹرپرینیوریل مواقع کو پیش کر رہا ہے۔ ایگری ٹیک میلہ اگلے تین دنوں میں پیش رفت پسند کسانوں، سٹارٹ اپس، ایگری بزنس فرموں، محققین اور طلباء کی شرکت کا گواہ بننے کی توقع ہے۔

بقیہ نمبر 3

محفوظ اور مضبوط لاجسٹکس چین فیصلہ کن جنگی صلاحیت کی بنیاد ہے۔فوج کی شمالی کمان نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے کشمیر میں ایک اسٹریٹجک لاجسٹکس ایکیلون کا دورہ کیا اور اس کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا'۔انہوں نے کہا کہ اس دوران انہوں نے وہاں تعینات جوانوں کے ساتھ بات چیت کی اور اس بات پر زور دیا کہ محفوظ اور مضبوط لاجسٹکس چین فیصلہ کن جنگی صلاحیت کی بنیاد ہے۔پوسٹ کے مطابق فوجی کمانڈر نے فیوچر وارفیئر کے تقاضوں کو پورا کرنے کے قابل مضبوط اور تکنیکی طور پر مضبوط اسٹیبلشمنٹ کو برقرار رکھنے پر یونٹ کی تعریف کی۔

بقیہ نمبر 4

کو خراج تحسین پیش کیا، سماجی رابطہ سائٹ پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ سی آر پی ایف جوانوں کی عظیم قربانی ہمیشہ قوم کی یادوں میں زندہ رہے گی۔ میں پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں جانیں قربان کرنے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ان کی عظیم قربانی ہمیشہ قوم کی یاداشت میں نقش رہے گی اور ہمیں ایک مضبوط اور محفوظ بھارت کی تعمیر کیلئے ترغیب دیتی رہے گی۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے جاں بحق ہوئے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی انسانیت کی سب سے بڑی دشمن، بھارت اس سے جڑ سے ختم کرنے کیلئے پُر عزم ہے۔ انہوں نے اپنی سماجی رابطہ سائٹ پر پیغام میں کہا کہ ملک دہشت گردی کا مقابلہ کرنے والی ہماری سیکورٹی فورس اور سیکورٹی ایجنسی کی جرات لگن اور قربانیوں کا ہمیشہ مقروض رہے گا۔ دہشت گردی کو انسانیت کی سب سے بڑی دشمن قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ اس سے جڑ سے ختم کرنے کیلئے کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائیگا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لیتھ پورہ اونتی پورہ حملے میں جاں بحق ہوئے سی آر پی ایف جوانوں کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس دہشت گردانہ حملے نے ملک کو محفوظ، مضبوط بنانے کی ترغیب دی۔ہمیں اپنے جوانوں کی قربانی ہمیشہ یاد رہے گی اور انہوں نے جو شمع روشن کی ہے اُسے کبھی بھی بجھنے نہیں دیا جائیگا۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پلوامہ حملے میں شہید سی آر پی ایف جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں پلوامہ کے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں فرض کی ادائیگی کے دوران عظیم قربانی پیش کرنے والے بہادر شہداء کو خراج عقیدت، مادر وطن کیلئے ان کی غیر متزلزل وابستگی، بے مثال بہادری اور بے لوث خدمت پر انہیں خراج عقیدت ادا کرتا ہوں۔ پاکستان نے جب بھی بھارت کی طاقت کو للکارنے کی کوشش کی تو انہیں گھر میں گھس کر جواب دیا گیا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ پہلگام ہو یا پلوامہ حملہ وزیر اعظم مودی نے جوابی کارروائی کی ایک نئی روایت قائم کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پڈوچیری کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کرائیکل میں بی جے پی کے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے 14 فروری 2019 کو پلوامہ حملے میں مارے گئے 40 سی آر پی ایف اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔خطاب کے دوران وزیر داخلہ امیت شاہ نے کانگریس اور متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دور میں دہشت گرد حملے ان کے وزراء کے ذریعہ سخت جوابی کارروائی کے بغیر ہوئے جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2019 کے پلوامہ دہشت گردانہ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے، سخت جوابی کارروائی کی ''نئی روایت'' قائم کی۔امیت شاہ نے کہا '' 14 فروری 2019 کو، پلوامہ میں ہمارے 40 سی آر پی ایف جوان شہید ہوئے۔

بقیہ نمبر 5

25 اور 26 فروری کو ہلکی بارش یا برفباری کے ساتھ ابر آلود آسمان متوقع ہے، اس کے بعد 27 اور 28 فروری تک عام طور پر خشک حالات ہوں گے۔ایڈ وائزری کے مطابق مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سڑک اور شاہراہ کی حالت کی جانکاری حاصل کریں اور برفباری والے علاقوں کے مکینوں کو میلا اور برفانی تودے کے شکار علاقوں میں جانے سے خبردار کیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 6

میں برآمدگی کا میمو تیار کیا گیا۔ان کا کہنا ہے کہ دونوں پیکٹوں میں مجموعی طور پر تقریباً 6.582 کلو ہیروئن جیسا مواد برآمد ہوا ہے جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 40 کروڑ روپے بتائی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 7

صلاحیت رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وادی میں موسم سرما کی سیاحت میں اس موسم میں بہتری دیکھنے میں آئی ہے کیونکہ سیاحوں کی آمد مسلسل بڑھ رہی ہے مزید کہا کہ محکمہ سونمرگ کو موسم سرما کی منزل کے طور پر فروغ دینے کے لیے اپنے مینڈیٹ کے اندر کوششیں تیز کرے گا۔انہوں نے کہا کہ ان کوششوں کے ایک حصے کے طور پر محکمہ نے 14 روزہ مربوط سکینگ کورس شروع کیا ہے، جس میں تربیت حاصل کرنے والوں کو مختلف ڈھلوانوں سے روشناس کرایا گیا ہے، جس میں گلمرگ میں سیشن بھی شامل ہیں، تا کہ مہارت کی سطح کو بہتر بنایا جا سکے۔قمر سجاد نے کہا کہ کیبل کار کارپوریشن کی طرف سے سونمرگ میں نصب ڈریگ لفٹ کو ترجیحی بنیادوں پر چلایا جائے گا، جبکہ مقامی نوجوانوں کو تربیت یافتہ گائیڈز اور ایڈونچر ٹورازم پروفیشنلز کا ایک تالاب بنانے کیلئے سرمائی کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی جائے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ اضافی ڈریگ لفٹوں اور بنیادی ڈھانچے کی ضرورت کا جائزہ لے گا کیونکہ سرگرمیوں میں توسیع ہوتی ہے، جس کا مقصد سونمرگ کو موسم سرما کے سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینا ہے۔

بقیہ نمبر 8

تھے جنہیں پولیس نے جیول چوک کے قریب حراست میں لیا تھا۔پولیس کی کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کانگریس نے عوامی فلاح و بہبود کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے لوک بھون تک پرامن مارچ کا منصوبہ بنایا تھا، لیکن انہیں پولیس کی گاڑیوں کے انتظار میں لے جا کر ضلع پولیس لائنز میں رکھا گیا۔

بقیہ نمبر 9

فروری 2021 میں جموں وکشمیر بینک کی سرینگر برانچ پر نکالی گئی رقم کے لیے ایک چیک جاری کیا۔ ناکافی فنڈس کی وجہ سے آلہ بلا معاوضہ واپس کر دیا گیا۔ قانونی نوٹس کے باوجود، ذمہ داری غیر متزلزل رہی، جس کی وجہ سے مقدمہ چلایا گیا۔مقدمے کی کارروائی کے دوران، دفاع نے چیک پر دستخط کا اعتراف کیا لیکن ایک خالی دستخط شدہ پتی کے غلط استعمال کا دعویٰ کیا۔عدالت نے درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ غلط استعمال کی کوئی شکایت درج نہیں کی گئی اور نہ ہی ادائیگی روکنے کی کوئی ہدایات جاری کی گئیں۔ایکٹ کے سیکشن 118 اور 139 کے تحت قانونی مفروضوں پر بھروسہ کرتے ہوئے، عدالت نے کہا کہ قانونی طور پر قابل نفاذ قرض کا قیاس ناقابل تردید ہے۔قید کے علاوہ، عدالت نے منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کرنے کی اجازت دیتے ہوئے، ضلع کلکٹر بڈگام کے ذریعے جرمانے کی وصولی کا اختیار دیا۔ متعلقہ سٹیشن ہاؤس آفیسر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے مجرم کو محفوظ بنائے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

بروقت مکمل کیا جائے تا کہ علاقے میں ماوں اور بچوں کیلئے صحت کی خدمات کو بحال کیا جا سکے۔انہوں نے بگوتی سے ڈیرتک موٹرایبل برج اور اپروچ روڈ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور اس کے کام میں تیزی لانے اور وقت پر مکمل کرنے پر زور دیا۔

102

کے ساتھ اس موقع کو منائیں اور اتحاد، ہمدردی اور سماجی ہم آہنگی کی اقدار کو برقرار رکھیں۔ ادھر وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات وقبائلی امور جاوید احمد رانا نے سابق وزیر قمر علی آخون کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر موصوف نے مرحوم رہنما کو ایک مخلص عوامی خدمتگار اور تجربہ کار سیاست دان قرار دیا جو عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ اور رفقاء سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔وزیر نے سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل اور حوصلہ عطا ہونے کی بھی دعا کی۔

103

متعلقہ فریقین کی ذمہ داریوں کا بھی جائزہ لیا گیا اور واضح کیا گیا کہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے مزید کہا کہ انتظامیہ اپریل سے ایک جامع مہم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کا مقصد عوامی شرکت کو مزید فروغ دینا ہے۔انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پیشگی تیاری مکمل کریں، منظم عملی منصوبے اور بیداری مہم کے ماڈیول تیار کریں تا کہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں اس اقدام کو منظم اور نتیجہ خیز انداز میں نافذ کیا جا سکے۔انہوں نے پولیتھین بیگز پر مکمل پابندی کے سخت نفاذ کی ہدایت دیتے ہوئے ماحول دوست متبادل کے طور پر کپڑے کے تھیلوں کے استعمال کو یقینی بنانے پر زور دیا۔اجلاس کے اختتام پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے تمام محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سوچھ بھارت مشن کو اس کی اصل روح کے مطابق نافذ کیا جائے تا کہ ضلع میں پائیدار کچرا انتظام کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔اجلاس میں ریجنل ڈائریکٹر کشمیر، جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول بورڈ؛ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بانڈی پورہ؛ چیف پلاننگ آفیسر؛ اسسٹنٹ کمشنر پنچایت بانڈی پورہ؛ چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل بانڈی پورہ؛ اسسٹنٹ کنٹرولر لیگل میٹرولوجی بانڈی پورہ؛ ضلع آفیسر آلودگی کنٹرول بورڈ بانڈی پورہ، ای او میونسپل کمیٹی حاجن اور سمبل؛ یو ایل بی کشمیر کے نمائندہ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

104

پارٹی اور ریاست ایک مدبر رہنما سے محروم ہوگئی ہے، تاہم اُن کی دیانت، خدمتِ خلق اور اصولی سیاست کی روایت آنے والی نسلوں کے لئے مشعلِ راہ بنی رہے گی۔اس موقع پر پارٹی کے اراکین اسمبلی ڈاکٹر بشیر ویری، عبدالمجید بٹ لارمی، علی محمد ڈار، سلمان علی ساگر، ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار، صوبائی سیکریٹری سید توقیر، میر غلام رسول ناز، ضلع صدر پلوامہ محمد خلیل بند، ضلع صدر کولگام صفدر علی خان اور مقامی پارٹی یونٹ کے دیگر ذمہ داران بھی نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے اور مرحوم کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔کابینہ وزیر سکینہ ایتو نے مرحوم کے گھر جا کر تعزیت پُرسی کی اور ڈھارس بندھائی۔اس موقعے پر مرحوم کے حق میں کلمات اور دعائے مغفرت ادا کئے۔

105

توقعات پر پورا اترنے کے لیے وقف کرنا ہوگا۔"انہوں نے کہا کہ ٹیم ورک ہی کامیابی کی کنجی ہے۔اندرابی نے منتظمین کو ہدایت دی کہ وہ خدمات فراہم کرنے والے متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کریں اور زیادہ موثر کارکردگی کے لیے ایک جامع اور مربوط عملی منصوبہ تیار کریں۔ڈاکٹر اندرابی نے رمضان المبارک کے دوران ائمہ اور خطباء کے اہم کردار کو بھی اجاگر کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ اپنے روزانہ کے خطبات کے ذریعے تقویٰ، امن اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیں اور مقدس مہینے کے روحانی ماحول کو بہتر بنانے میں مثبت کردار ادا کریں۔

106

لیفٹننٹ گورنر کے ایوان سے خطاب میں بھی پنچایت اور یو ایل بی انتخابات کے ذریعے نچلی سطح پر جمہوری اداروں بااختیار بنانے کا ذکر کیا گیا تھا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ منتخب حکومت ان انتخابات کے انعقاد میں سنجیدہ نہیں ہے۔سید محمد الطاف بخاری نے بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے حال ہی میں منظور ہونے والے بجٹ میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔انہوں نے مزید زور دیا کہ موجودہ ریزرویشن پالیسی کو منصفانہ بنانے کے لیے اس میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔حکمراں این سی اور اپوزیشن بی جے پی اور ان جماعتوں کے لیڈران پر عوام کو تقسیم کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ این سی وادی میں لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کے لیے بھاجپا کو ہدف تنقید بناتی ہے، جب کہ بی جے پی جموں میں عوامی حمایت حاصل کرنے کے لیے این سی کی مخالفت کرتی ہے۔ایسا کرتے ہوئے دونوں جماعتیں اپنا الو سیدھا کرتی ہیں لیکن اس کی وجہ سے عوام میں تفرقہ پیدا ہوتا ہے اور ہم آہنگی اور بھائی چارے کو نقصان پہنچتا ہے۔اپنی تقریر میں سید محمد الطاف بخاری نے وضاحت کی کہ 8 مارچ 2020 کو اپنی پارٹی کیسے اور کیوں قائم کی گئی۔ان کا کہنا تھا کہ ''ایک ایسے وقت میں جب جموں وکشمیر اور یہاں کے لوگ دفعہ 370 اور 35اے کی منسوخی کی وجہ سے شدید پریشانی اور اضطراب کے دور سے گزر رہے تھے۔ہم نے عوام کے حق میں کھڑے ہونے اور اپنا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔انہوں نے کہا، ''5 اگست، 2019 کو، مرکزی حکومت نے دفعہ 370 کی منسوخی اور ریاست کو مرکز کے زیر انتظام دو یونین ٹریٹریز میں تقسیم کرنے کے واقعہ نے سب کو ہلا کر رکھ دیا۔اس فیصلے نے خطے میں ممکنہ ڈیموگرافک تبدیلیوں کا خدشہ پیدا کیا۔اس وقت ہم نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے ملاقات کی اور ان پر زور دیا کہ وہ جموں کشمیر کی زمینوں اور ملازمتوں پر یہاں کے لوگوں کا خصوصی حق برقرار رکھے۔''انہوں نے مزید کہا، ''ہماری ان کوششوں کے نتیجے میں ڈومیسائل قانون متعارف کرایا گیا، جس کی وجہ سے کوئی بھی شخص جموں وکشمیر میں زمین نہیں خرید سکتا اور نہ ہی سرکاری ملازمت حاصل کر سکتا ہے جب تک کہ وہ یہاں کم از کم 15 سال سے مقیم نہ ہو۔''سید محمد الطاف بخاری نے مزید کہا کہ ''اگر موجودہ حکومت عوام کے مفادات کے تحفظ میں مخلص ہے تو اسے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے اقامتی شرط کو موجودہ 15 سال سے بڑھا کر 50 سال کرنا چاہیے۔''اپنی پارٹی کے صدر نے کہا کہ روایتی علاقائی پارٹیوں، خاص طور پر دو خاندانوں کی قیادت والی جماعتوں پر عوام کا مسلسل استحصال کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے عوام پر زور دیا کہ وہ ان کے فریب کا شکار نہ ہوں۔انہوں نے کہا، ''ان روایتی پارٹیوں اور ان کے لیڈروں کی طرف سے آپ کا استحصال اور استحصال کئی دہائیوں سے جاری ہے، بدقسمتی سے، آپ نے انہیں آپ کا استحصال کرنے کی اجازت دی ہے۔تاریخ کے ایک موڑ پر، آپ نے خود 'اللہ کرے گا، وانگن کرے گا' جیسے توہین آمیز نعرے بھی لگائے۔کم از کم، اب آپ کو ان جماعتوں اور ان کے لیڈروں کی آنکھیں بند کر کے بھروسہ کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے تا کہ آپ مسلسل دھوکہ دہی کا شکار نہ ہوں۔''سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ 2024 کے اسمبلی انتخابات میں اپنی پارٹی کو صرف اس لیے نقصان اٹھانا پڑا کہ اس نے جھوٹ نہیں بولا یا جھوٹے وعدوں کا سہارا نہیں لیا۔انہوں نے کہا کہ ''ہم صرف اس لیے الیکشن ہارے کیونکہ ہم سچائی اور دیانت کی سیاست پر یقین رکھتے ہیں۔دوسری جماعتوں کے برعکس، ہم جھوٹے وعدوں یا ناقابل حصول اہداف پر یقین نہیں رکھتے۔ہم کھلے دل سے کہتے ہیں کہ نئی دہلی نے ہمیں گہرے زخم دیے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں، تاہم، ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ ہمارے زخموں کا مداوا نئی دہلی کے ذریعے ہی ہوسکتا ہے، کہیں اور سے نہیں۔یہی وہ سچائی ہے، جسے ہم برملا طور کہتے ہیں۔''اس موقع پر پارٹی کے سینئر رہنما اور پارلیمانی امور کمیٹی (پی اے سی) کے چیئرمین نے کہا کہ جن جماعتوں نے انتخابات کے دوران یہ دعویٰ کیا تھا کہ وہ آرٹیکل 370 کو بحال کرائیں گے وہ محض جھوٹ بول رہی تھیں کیونکہ آرٹیکل 370 کو پارلیمنٹ نے منسوخ کیا ہے، ہم اسے اسی وقت بحال کر سکتے ہیں جب ہمیں پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل ہو، اور اس کا امکان نظر نہیں آرہا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ''5 اگست کے واقعات کے بعد ہزاروں لوگوں کو جیلوں میں ڈالا گیا، اور اپنی پارٹی نے 3200 قیدیوں کی رہائی میں کردار ادا کیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے جنرل سکریٹری رفیع احمد میر نے مقامی عوامی مسائل کے بارے میں بات کی جن کا بڈگام کے لوگوں کو سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا، ''یہاں کے لوگوں اور پارٹی کارکنوں کے ساتھ ہماری بات چیت کے دوران، ہمیں ان اہم مسائل کے بارے میں معلوم ہوا جن سے وہ دوچار ہیں، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم ان مسائل کو متعلقہ حکام کے نوٹس میں لائیں گے اور ان کے فوری ازالے کو یقینی بنائیں گے۔''اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی نے لوگوں سے کہا کہ وہ اپنی پارٹی کو مزید مضبوط بنائیں اور اس کے وژن کی حمایت کریں۔انہوں نے کہا کہ وہ روایتی سیاسی جماعتوں کی چالوں میں نہ آئیں اور ان کے بار بار کے جھوٹ سے بیوقوف نہ بنیں۔اس موقع پر پارٹی کے جن دیگر سرکردہ رہنماوں نے خطاب کیا یا جو اس موقعے پر موجود تھے، ان میں ترجمان اور یوتھ ونگ کے صدر یاور دلاور میر، ضلع صدر بڈگام اویس اشرف شاہ، ضلع صدر شوپیاں ایڈوکیٹ گوہر، ضلع بڈگام کے حلقہ انچارج اور سینئر نائب ضلع صدر مختار احمد ڈار، ترجمان عشرت بٹ، شائستہ جی، غلام حسن، غلام نبی ڈار، عرفان مختار صوفی، امتیاز احمد ڈار، غلام حسن کمار، ایاز احمد نجار، ریاض احمد ڈار، جہانگیر احمد، لطیف احمد ڈار، جاوید احمد کھانڈے، بشارت کھانڈے، عبدالمجید، محمد شفیع میر، اور دیگر لیڈران اور سینئر کارکنان شامل تھے۔

107

کرنے اور سیکورٹی فورسز کے لیے مختلف مقامات پر شیلٹر شیڈ تعمیر کرنے کی ہدایت دی گئی۔میٹنگ کے دوران کنٹرول رومز بشمول انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (آئی سی سی سی) کو فعال بنانے اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان تخفیفی منصوبوں کی ترسیل کا بھی جائزہ لیا گیا۔ڈویژنل کمشنر نے کیمپوں کی گنجائش میں اضافہ کرنے اور نامزد پارکنگ مقامات پر ہیڈ کاؤنٹ کیمرے نصب کرنے کی بھی ہدایت دی۔ یاترا 2026 کے دوران ریاستی سڑک ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بسوں کی بلا رکاوٹ آمدورفت کو یقینی بنانے کے لیے پولیس حکام کو ہدایت دی گئی کہ زائرین کو اتارنے کے بعد بسوں کی روانی میں آسانی پیدا کی جائے۔انہوں نے محکمہ آر اینڈ بی، پی ایچ ای اور کے پی ڈی سی ایل کی جانب سے جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے مقررہ وقت کی پابندی پر زور دیا۔اس کے علاوہ یاترا کیمپوں میں راشن اور جلانے کی لکڑی سمیت ضروری اشیاء کی فراہمی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں کیمپوں اور راستوں پر صفائی ستھرائی، اہم مقامات پر فائر بریگیڈ گاڑیوں کی تعیناتی، رہنما بورڈز اور ڈسپلے اسکرینوں کی تنصیب اور مواصلاتی اداروں کی جانب سے سایہ دار علاقوں میں ٹیلی مواصلاتی خدمات کی توسیع پر خصوصی توجہ دی گئی۔میٹنگ میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پیشگی منصوبہ بندی، بین المحکمہ تال میل اور سہولیات میں اضافہ کے ذریعے یاترا 2026 کے دوران ایک محفوظ، منظم اور موثر یاترا کو یقینی بنایا جائے گا۔اجلاس میں کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، ڈپٹی کمشنرز گاندربل اور بانڈی پورہ، متعلقہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز اننت ناگ، سری نگر اور بڈگام سمیت خوراک وشہری رسد، ریاستی سڑک ٹرانسپورٹ کارپوریشن، سیاحت، بلدیاتی اداروں، دیہی ترقی، دیہی صفائی، اطلاعات، کے پی ڈی سی ایل، آر اینڈ بی، پی ایچ ای، این ایچ آئی ڈی سی ایل، این ایچ اے آئی، محنت، حیوانات اور جیو، ایئرٹیل، بی ایس این ایل اور جی میکس کے نمائندگان نے شرکت کی۔

108

اسٹریٹجک اور ترقیاتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مضبوط سڑک نیٹ ورک نہ صرف آمدورفت کو یقینی بناتا ہے بلکہ صحت، تعلیم، ہنگامی خدمات اور ضروری اشیائے ضروریہ کی فراہمی تک رسائی کو بھی بہتر بناتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بہتر رابطہ نظام مقامی آبادی کو بااختیار بنانے، معاشی مواقع کو فروغ دینے اور مجموعی علاقائی استحکام کو مضبوط کرنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ملاقات کے دوران جاری منصوبوں کی پیش رفت، فوری توجہ کے متقاضی اہم سڑکوں کی نشاندہی اور مستقبل کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے ایک معینہ مدت پر مبنی روڈ میپ کی تیاری پر بھی تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔وزیر نے جدید انجینئرنگ طریقوں کو اپنانے، معیاری پیمانوں کو برقرار رکھنے اور منصوبوں کی تکمیل کی رفتار تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ عوام کو جلد از جلد ٹھوس فوائد حاصل ہو سکیں۔بی آر او چیف نے وزیر کو علاقے میں جاری مختلف بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔انہوں نے سرحدی علاقوں میں رابطہ نظام کو مزید مستحکم بنانے اور سڑک نیٹ ورک کی پائیداری کو بہتر بنانے کے لیے آئندہ کے منصوبوں کا بھی خاکہ پیش کیا۔انہوں نے ترقیاتی اقدامات میں مکمل تعاون اور ترجیحی منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔حکومت کے متوازن اور جامع ترقی کے عزم کو دہراتے ہوئے وزیر نے کہا کہ سرحدی اسمبلی حلقوں پر خصوصی توجہ جاری رکھی جائے گی تا کہ بنیادی ڈھانچے کی کمی کو پورا کیا جا سکے اور دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادارہ جاتی ہم آہنگی اور باقاعدہ نگرانی ترقیاتی منصوبوں کے موثر نفاذ کے لیے کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔

109

عبارت قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ مرحوم نے کرگل اور پورے خطے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے انتھک محنت کی اور ہمیشہ لوگوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی۔ان کی سیاسی بصیرت، انتظامی صلاحیت اور عوام سے گہرا ربط انہیں ایک ممتاز اور ہر دلعزیز رہنما بناتا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ آخون صاحب کی وفات نہ صرف پارٹی بلکہ پورے خطے کے لئے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور وہ نوجوان نسل کے لئے مشعلِ راہ رہیں گے۔ناصر اسلم وانی نے کہا کہ قمر علی آخون نے جموں وکشمیر کی حکمرانی اور انتظامیہ میں اہم اور موثر کردار ادا کیا۔انہوں نے نہایت ذمہ داری، دیانت اور عوامی جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیے اور اپنی سادگی و خوش اخلاقی سے سب کے دل جیت لئے۔انہوں نے کہا کہ مرحوم کی کمی مدتوں محسوس کی جائے گی اور ان کی یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی۔

110

زور دیا کہ وہ نظریاتی وضاحت، منظم کام کاج اور نچلی سطح تک بااختیار بنانے کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے بھرپور جذبے کا مظاہرہ کریں۔بلدیو سنگھ بلاوریا نے کہا کہ اگرچہ سماجی و سیاسی حالات مسلسل بدل رہے ہیں، تاہم جماعت کی نظریاتی بنیاد مستحکم اور غیر متزلزل ہے۔انہوں نے زور دیا کہ سینئر قیادت سے لے کر بوتھ سطح کے کارکن تک سب کو عصری مسائل اور عالمی سیاسی منظر نامے پر پارٹی کے موقف سے آگاہ رہنا چاہیے۔ انہوں نے نچلی سطح پر نظریے کی موثر ترسیل اور ترقیاتی پروگراموں کے نفاذ کی حکمت عملی پر بھی گفتگو کی۔ضلع صدر نریش سنگھ جسروتیا نے ضلع سطح پر مہا ابھیان پروگرام کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور ورکشاپس اور تربیتی نشستوں کے انعقاد کا لائحہ عمل بیان کیا۔انہوں نے بتایا کہ اس مہم کو شکتی کیندر سطح تک وسعت دی جائے گی تا کہ زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا جا سکے اور تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

111

عمل میں لائی جائے۔رمضان المبارک کے دوران بازاروں میں معائنہ مہم کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ محکمہ مال، فوڈ سیفٹی، میونسپلٹی، امور صارفین وعوامی تقسیم نظام (سی اے پی ڈی)، قانونی پیمائش اور پولیس پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں بڑے بازاروں میں روزانہ معائنہ کریں۔انہوں نے معیار کی پابندی، ناجائز منافع خوری کی روک تھام اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور متعلقہ حکام کو روزانہ رپورٹ پیش کرنے کا بھی حکم دیا۔اوقاتِ کار میں ٹریفک جام کا نوٹس لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ حکام کو جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان ترتیب دینے کی ہدایت دی تا کہ خاص طور پر مصروف بازاروں اور مساجد کے اطراف گاڑیوں کی آمد ورفت میں روانی برقرار رہے۔انہوں نے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کو ہدایت دی کہ اہم علاقوں میں بالخصوص رش کے اوقات میں عوامی نقل وحمل کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ڈیوٹی روسٹر تیار کیا جائے۔اجلاس میں اشیائے ضروریہ بشمول غذائی اجناس، ایل پی جی، گوشت اور مرغی کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ مناسب ذخیرہ اندوزی اور بروقت سپلائی کو یقینی بنایا جائے تا کہ ضلع کے کسی بھی حصے میں قلت کی شکایت موصول نہ ہو۔ڈاکٹر بشارت قیوم نے بڑی مساجد اور زیارات کے اطراف صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے میونسپل حکام اور دیہی ترقیاتی محکمہ کو ہدایت دی کہ مذہبی مقامات کے اندر اور اطراف میں صفائی مہم کو تیز کیا جائے، مناسب روشنی کا انتظام کیا جائے اور خراب اسٹریٹ لائٹس کی فوری مرمت کی جائے تا کہ نمازیوں کو شام کی نمازوں اور شبانہ اجتماعات کے دوران کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔محکمہ صحت کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے چیف میڈیکل آفیسر نے اجلاس کو بتایا کہ تمام طبی اداروں میں ادویات کی وافر مقدار دستیاب ہے۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے ہدایت دی کہ ضلع اسپتال اور سب ڈسٹرکٹ اسپتالوں میں ڈاکٹروں اور نیم طبی عملے کی مناسب دستیابی کے لیے روسٹر جاری کیا جائے تا کہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔اجلاس کے اختتام پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں، عوام کے لیے ہمہ وقت دستیاب رہیں اور ماہ مقدس کی پرسکون اور بلا رکاوٹ ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے تمام انتظامات پیشگی مکمل کریں۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ترال، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو پلوامہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ پلوامہ سمیت پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران نے شرکت کی۔

112

صحابہ رمضان کی آمد پر بہت تیاریاں کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا معاشرہ گوناگوں مصائب سے دوچار ہے خاص کر بے حیائی اور ممنوعہ ادویات کے استعمال نے ہمیں گھیر لیا ہے اور رمضان شریف ان چیزوں سے بچنے کے لیے یہ کارامد ذریعہ ہے۔کانفرنس میں اسلامک یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر مشتاق صدیقی کہا کہ رمضان شریف ہمیں تقویٰ کا درس دیتا ہے یعنی ہمیں سچائی ایمانداری اور اعلیٰ اخلاقی قدروں کو فروغ دینے کی تلقین کرتا ہے کانفرنس میں بشیر عارف ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ، اعجاز ککرو، رخسانہ جبین علی محمد راتھر، فاروق فدا معروف شاہ، پروفیسر ناصر مرزا وغیرہ نے بھی اپنی خیالات کا اظہار کیا۔کانفرنس میں اور لوگوں کے علاوہ غلام نبی وار پروفیسر رشید مجروح محمد یوسف مشہو، بشیر چراغ، ناظم نظیر، صوفی علی محمد، شبیر ماجی بشیر چراغ پیر نجم الدین پروفیسر جی ایم تبت بقال، سید احمد صاحب، سید شفاعت رفاعی، ڈاکٹر ضمیر احمد، ڈاکٹر بلال رفیق الطاف احمد زرگر محمد اشرف، سرور مقبول، پیر نجم الدین ارشد صالحہ وغیرہ افراد بھی صف شامعین میں شامل رہے کانفرنس میں مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے علما، دانشور اور طلبہ کی کثیر تعداد شامل ہوئی معروف نعت خوان غلام حسن غمگین نے اس موقع پر نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا۔تقریب کی نظامت جاوید ماجی نے انجام دی۔جب کہ شکرانے کی تحریک جاوید کرمانی نے پیش کی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

رضا کا ووسٹر شائر سے معاہدہ

ہرارے، 14 فروری (یو این آئی) زمبابوے کی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان سکندر رضا نے رواں سال وٹیلیٹی بلاسٹ ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے برطانوی کاؤنٹی ووسٹر شائر کاؤنٹی کرکٹ کلب سے معاہدہ کر لیا ہے۔ کاؤنٹی کلب کی جانب سے جاری اعلامیے میں بتایا گیا کہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ کے تجربہ کار آل راؤنڈر اس ایونٹ کے لیے ٹیم میں شامل ہونے والے دوسرے اوورسیز کھلاڑی ہوں گے۔ کلب کی ویب سائٹ کے مطابق سکندر رضا اپنے 19 سالہ پروفیشنل کیریئر میں دنیا بھر کی مختلف لیگز میں شرکت کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ آف اسپنگ آل راؤنڈر انڈین پریمیئر لیگ، کیریبین پریمیئر لیگ، پاکستان سپر لیگ اور ایس اے 20 کے علاوہ دی ہنڈرڈ میں مانچسٹر اور بینجلز کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔

بھارت پاکستان میچ ہو سکتا ہے بارش کی نذر

کولمبو، ۱۴ فروری (یو این آئی) ہفتوں کی بیک چینل ڈپلومیسی، رات بھر جاری رہنے والی بات چیت، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے چیئرمین کے اشارے اور حکومتی مداخلت کے باوجود، ہندوستان-پاکستان کے اس کثیر المقاصد میچ کے کسی خاص نتیجے پر نہ پہنچنے کا خطرہ ہے- جیسا کہ ۱۰ فروری کی آدھی رات کو ہونے والے معاہدے سے پہلے اندیشہ تھا۔ تاہم، اس بار رکاوٹ سیاست نہیں بلکہ موسم ہے: شمال مشرقی مانسون کی تاخیر سے آمد، جس کی وجہ سے اتوار کی رات میچ کے وقت کولمبو میں بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس بڑے میچ کے لیے ۱۶,۰۰۰ ہندوستانی مداحوں کی آمد متوقع ہے۔ پاکستان کے کپتان سلمان آغا نے میچ کے حوالے سے پائی جانے والی غیر یقینی صورتحال کے بارے میں کہا، «ہندوستان اور پاکستان کے درمیان یہ میچ ہمیشہ سے ایک بڑا میچ رہا ہے اور آگے بھی ایسا ہی رہے گا۔ ہم ہر چیز کے لیے تیار تھے، چاہے ہمیں کل کا میچ کھیلنے کو ملے یا نہیں۔ ہم بارش کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر اوور کم کیے جاتے ہیں، تو ہمیں معلوم ہے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔» جیسا کہ کپتان اکثر کھیل سے ایک دن پہلے کہتے ہیں، بہت کم عوامل ہی ان کے اختیار میں ہوتے ہیں۔ موسم سب سے بڑی 'بے قابو' چیزوں میں سے ایک ہے- پچ بھی، جو اس مقام پر زیادہ تر سست رہی ہے، جس سے کافی ٹرن مل رہا ہے۔ یہ اس 'بہترین' پچ سے بالکل الگ ہے جس کی ابتدا میں امید تھی اور اس بڑے کھیل کے لیے تیاری کی گئی تھی۔ یہ اب بھی ایک ہائی اسکورنگ پچ ہو سکتی ہے (دور سے دیکھنے پر ایسا ہی لگتا ہے)، اس ورلڈ کپ میں اب تک اس مقام پر ہوئے تین میچوں کے برعکس، جہاں ٹوٹل ۱۶۰-۱۸۰ کے درمیان رہا ہے۔ لیکن پھر، یہ بے قابو عوامل کی فہرست میں آتا ہے۔ پچ کو پڑھنا اور موسم کا اندازہ لگانا خطرناک کام رہے ہیں۔ یہ سننے میں زیادہ لگ سکتا ہے، لیکن یہ حالات کا مکمل طور پر غلط اندازہ نہیں ہے۔ تاہم، قابو میں رہنے والی چیزوں میں دونوں ٹیموں کے درمیان میچ سے پہلے اور بعد میں ہاتھ ملانا شامل ہے، جو ایشیا کپ کے بعد سے معطل ہے۔ ۱۰ فروری کے تصفیے کے بعد سے، بنیادی سوال یہ رہا ہے کہ کیا میچ کے دوران یہ غیر رسمی پروٹوکول دوبارہ لاگو ہوں گے۔ ہندوستانی خیمے نے اس معاملے پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے، لیکن پاکستان کے سلمان آغا نے کہا کہ فیصلہ ہندوستان کو کرنا ہے۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ ان کی ٹیم تیار ہے۔

خواب دیکھنا سیکھا: انل کمبلے

بنگلورو، 14 فروری (یو این آئی) ہندوستان میں چند ہی میدان ایسے ہیں جو ایم چناسوامی اسٹیڈیم جتنی یادیں، جیت اور دکھ سمیٹے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کے سابق کپتان انل کمبلے جمعہ کے روز اسٹیڈیم کی 50 ویں سالگرہ منانے کے لیے یہاں آئے اور اپنے کیریئر کے بارے میں بتایا جو ایک کم عمر شائقین کے طور پر یہیں سے شروع ہوا اور ملک کے مشہور ترین کرکٹ میدانوں میں سے ایک کے ساتھ آگے بڑھتا گیا۔ کمبلے نے یاد کیا کہ نو سال کی عمر میں وہ بنگلورو کے اس مقام پر رنجی ٹرافی میچ دیکھنے کے لیے پولیس کو چکما دے کر چپکے سے اندر چلے گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "میں راجر بنی کو سنچری بناتے دیکھنے آیا تھا۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایک دن میں یہاں کھیلوں گا یا انڈین کیپ پہنوں گا۔" قسمت نے کروٹ لی اور کمبلے کے اپنے رنجی ڈیبیو میں بھی بنی ہی کپتان تھے، یہ ایک ایسے شاندار کیریئر کی ابتدا تھی جس نے ہندوستانی اسپن کے ایک دور کو متعین کیا۔ انہوں نے اسٹیڈیم کو اپنا دوسرا گھر قرار دیا۔

انگلینڈ نے اسکاٹ لینڈ کو 5 وکٹوں سے شکست دی

کولکتہ، ۱۴ فروری (یو این آئی) عادل رشید (تین وکٹ)، جوفرا آرچر اور لیام ڈاسن (دو دو وکٹ) کی بہترین گیند بازی کے بعد ٹام بینٹن (ناٹ آؤٹ ۶۳) اور جیکب بیتھل (۳۲) کی شاندار بلے بازی کی بدولت انگلینڈ نے ہفتہ کو ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے ۲۳ ویں مقابلے میں اسکاٹ لینڈ کو ۱۰ گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ ٹام بینٹن کو 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ ملا۔ ۱۵۳ رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری انگلینڈ نے پہلے دو اوورز میں ۱۳ رنز کے اسکور پر اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کی وکٹیں گنوا دیں۔ فل سالٹ (دو) اور جوس بٹلر تین رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد جیکب بیتھل اور ٹام بینٹن کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کے لیے ۶۶ رنز جوڑے۔ ۱۰ ویں اوور میں اولیور ڈیوڈسن نے جیکب بیتھل کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ جیکب بیتھل نے ۲۸ گیندوں میں دو چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ۳۲ رنز بنائے۔ کپتان ہیری بروک چار رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سیم کرن نے ایک چوکا اور دو چھکے لگاتے ہوئے ۲۸ رنز بنائے۔ انگلینڈ نے ۱۸.۲ اوورز میں پانچ وکٹوں پر ۱۵۵ رنز بنا کر مقابلہ پانچ وکٹوں سے اپنے نام کیا۔ ٹام بینٹن نے ۴۱ گیندوں میں چار چوکے اور تین چھکے اڑاتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۶۳ رنز کی میچ جتاؤ اننگز کھیلی۔ ول جیکس ۱۰ گیندوں میں ۱۶ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اسکاٹ لینڈ کی جانب سے چار گیند بازوں نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے پہلے آج یہاں کپتان رچرڈ بیرنگٹن (۴۹)، مائیکل جونز (۳۳)، ٹام بروس (۲۴) اور اولیور ڈیوڈسن (ناٹ آؤٹ ۲۰) کی شاندار بلے بازی کے دم پر اسکاٹ لینڈ نے ۱۵۲ رنز کا اسکور بنایا۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری اسکاٹ لینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ۴۲ کے اسکور تک اپنی تین وکٹیں گنوا دیں۔ جارج منسی (چار)، برینڈن میک مولن (صفر) اور مائیکل جونز (۳۳) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ مائیکل جونز نے ۲۰ گیندوں کا سامنا کیا اور پانچ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ اس کے بعد کپتان رچرڈ بیرنگٹن اور ٹام بروس نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے ۷۱ رنز جوڑے۔ ۱۳ ویں اوور میں لیام ڈاسن نے ٹام بروس کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ٹام بروس نے ۱۸ گیندوں میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ۲۴ رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں عادل رشید نے نصف سنچری سے ایک رن دور رہے رچرڈ بیرنگٹن کو اپنا شکار بنایا۔ رچرڈ بیرنگٹن نے ۳۲ گیندوں میں پانچ چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے ۴۹ رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد انگلینڈ کے گیند بازوں نے بہترین گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکاٹ لینڈ کی ٹیم کو ۱۹.۴ اوورز میں ۱۵۲ کے اسکور پر سمیٹ دیا۔

کوئین آف چیس' نے عالمی سطح پر مقبولیت کے ریکارڈ توڑ دیے

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) ہنگری کی عظیم خاتون شطرنج کھلاڑی جوڈتھ پولگر پر بنی دستاویزی فلم 'کوئین آف چیس' نے ان دنوں پوری دنیا میں مقبولیت حاصل کی ہے۔ گزشتہ چھ فروری کو ریلیز ہونے کے بعد، یہ فلم نیٹ فلکس کی گلوبل ٹاپ 10 فلموں کی فہرست میں شامل ہو گئی۔ 'کوئین آف چیس' کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ یہ دنیا کے 18 ممالک (جیسے کینیڈا، بیلجیم، اسرائیل) میں 'ٹاپ 5' میں پہنچ گئی ہے۔ خود جوڈتھ کے آبائی ملک ہنگری میں یہ لگاتار نمبر ون پر بنی ہوئی ہے۔ کئی پلیٹ فارمز جیسے روٹن ٹومیٹوز اور دیگر فلم سائٹس پر اسے 85 فیصد سے زیادہ کی ریٹنگ ملی ہے۔ مبصرین نے اس 'اسپورٹس ڈرامہ' میں دیے گئے موسیقی اور ایڈیٹنگ کی کھل کر تعریف کی ہے، جو شطرنج جیسے پرسکون کھیل میں بھی دیکھنے والوں کی رگوں میں تناؤ اور بھرپور رومانیت بھر دیتا ہے۔ دستاویزی فلم 'کوئین آف چیس' میں جوڈتھ پولگر کے کیریئر کے کئی تاریخی اور سنسنی خیز مقابلوں کو دکھایا گیا ہے۔ اس فلم میں بنیادی طور پر ان کی شطرنج کے عظیم کھلاڑی گیری کاسپاروف سے ہوئی زوردار مقابلے کو دکھایا گیا ہے۔ یہی اس فلم کی سب سے بڑی کشش ہے۔ فلم میں دکھایا گیا ہے کہ کیسے کاسپاروف شروعات میں جوڈتھ کو ایک سنجیدہ حریف نہیں مانتے تھے

دبئی ٹینس چیمپیئن شپ کو بڑا جھٹکا

دبئی ۱۳ فروری (یو این آئی) دبئی ڈیوٹی فری ٹینس چیمپیئن شپ کے منتظمین اور شائقین کے لیے ایک افسوسناک خبر سامنے آئی ہے۔ دنیا کی نمبر ون کھلاڑی آریانا سابالینکا اور نمبر ٹو ایگا سویٹیک نے رواں سال ہونے والے 'WTA ۱۰۰۰' ایونٹ سے دستبرداری کا اعلان کر دیا ہے۔ بیلاروس سے تعلق رکھنے والی چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم فاتح آریانا سابالینکا نے اپنی دستبرداری کی وجہ خراب صحت بتائی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا» مجھے دبئی سے دستبردار ہونے پر بہت دکھ ہے۔ اس شہر اور یہاں کے مداحوں کے ساتھ میرا ایک خاص رشتہ ہے، لیکن بدقسمتی سے میں اس وقت سو فیصد فٹ محسوس نہیں کر رہی۔ امید ہے کہ اگلے سال دوبارہ واپسی ہو گی۔» دوسری جانب پولینڈ کی اسٹار کھلاڑی ایگا سویٹیک، جو گزشتہ سال دبئی میں رنز اپ رہی تھیں، نے شیڈول میں تبدیلی کو دستبرداری کی وجہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے مداحوں سے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب براہ راست 'انڈین ویلز' میں ایکشن میں نظر آئیں گی۔

سخت چیلنج دینے اترے گی ہندوستانی ٹیم

سڈنی، ۱۴ فروری (یو این آئی) ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم اپنی پہلی ورلڈ کپ جیت سے پرجوش ہے اور دنیا کی ٹاپ رینک والی آسٹریلیائی ٹیم کو ملٹی فارمیٹ سیریز میں اس کے گھر میں چیلنج پیش کرے گی۔ ہندوستان پہلے ہی آسٹریلیا کے پچھلے تاجوں میں سے ایک حاصل کر چکا ہے- اب، وہ پورے اعتماد کے ساتھ سڈنی پہنچے ہیں اور ان کے پاس تمام فارمیٹ کی سب سے اچھی ٹیم ہونے کا دعویٰ کرنے کا موقع ہے۔ اتوار کو سڈنی میں پہلا ٹی ۲۰ میچ، پچھلے سال کے ون ڈے ورلڈ کپ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو چونکانے کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان پہلی ملاقات ہو گی، جس میں ہندوستان نے ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیم کو باہر کر دیا تھا اور پھر اپنا پہلا سینئر خاتون آئی سی سی خطاب جیتا تھا۔ اس جیت کے بعد، ہرمن پریت کور اور اسمرتی مندھانا سمیت ہندوستان کی سینئر کھلاڑیوں نے کہا کہ وہ ایک ٹرافی سے مطمئن نہیں ہیں، اور اس کے بجائے ان کی نظر دنیا پر راج کرنے پر ہے۔ آسٹریلیا کو -جو دونوں وائٹ بال فارمیٹ میں دنیا کی ٹاپ رینک والی ٹیم بنی ہوئی ہے (خواتین کے لیے کوئی ٹیسٹ رینکنگ نہیں ہے)- ان کی سرزمین پر ہرانا اس 'ورلڈ ڈومینیشن' باکس میں ایک سنجیدہ کامیابی ہو گی۔ ہفتہ کو سڈنی میں کور نے کہا، "ہم اپنے تمام اہداف کو حاصل کرنے کے لیے سچ میں کڑی محنت کر رہے ہیں۔ ون ڈے ورلڈ کپ جیتنا ان میں سے ایک تھا، اس لیے ہم صحیح راستے پر ہیں۔ ہم بس سچ میں سخت محنت کر رہے ہیں۔

کپل نے ابھیشیک شرما کی تعریف کی

نئی دہلی، ۱۴ فروری (یو این آئی) ہندوستان کے سابق عظیم کرکٹر کپل دیو نے ٹی-۲۰ سلامی بلے باز ابھیشیک شرما کی پہلی گیند سے ہی بڑے شاٹ مارنے کی قابلیت کی تعریف کی ہے۔ کپل نے جمعہ کی شام قطب گولف کورس میں ڈی پی ورلڈ پلیئرز چیمپئن شپ ۲۰۲۶ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "اگر آپ پہلی گیند پر چھکا مار سکتے ہیں، تو کیوں نہیں، اس کے لیے آپ کو بہت قابلیت چاہیے۔ اگر وہ دو سال، تین سال تک ایسا کر سکتا ہے، تو ہم کہیں گے کہ وہ کتنا عمدہ کھلاڑی ہے۔" تاہم انہوں نے ابھیشیک کو خبردار کیا کہ انہیں مسلسل بہتر ہوتے رہنا ہو گا تاکہ وہ گیند بازوں سے ایک قدم آگے رہیں۔ انہوں نے کہا، "پہلے سال وہ اپنی صلاحیتوں کے ساتھ سامنے آ سکتا ہے، شاید دو سال، لیکن گیند باز بھی ہر وقت بلے بازوں کے لیے منصوبہ بندی کرتے رہتے ہیں۔ تیسرا سال سب سے اہم ہو گا کہ وہ خود کو کس طرح منظم کرتا ہے۔"

سیرنڈولو ارجنٹینا اوپن کے سیمی فائنل میں

بیونس آئرس، ۱۴ فروری (یو این آئی) ٹاپ سیڈ اور مقامی پسندیدہ فرانسسکو سیرنڈولو جمعہ کو چیک جمہوریہ کے وٹ کوپریوا کو ۶-۴، ۶-۳ سے ہرا کر ارجنٹینا اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ سیرنڈولو، جو اے ٹی پی ٹور میں ۱۹ ویں نمبر پر ہیں، نے اپنے پہلے سرو پر ۷۴ فیصد پوائنٹس جیتے اور ۱۲ میں سے پانچ بریک پوائنٹس کو تبدیل کر کے بیونس آئرس لان ٹینس کلب کی آؤٹ ڈور کلے پر ایک گھنٹے ۳۸ منٹ میں جیت حاصل کی۔ ورلڈ نمبر ۹۵ کوپریوا نے چار ڈبل فالٹ کیے اور ۳۱ غیر ضروری غلطیاں کیں۔ ۲۷ سالہ سیرنڈولو نے کہا، «یہ ایک مشکل میچ تھا۔ بہت تیز ہوا چل رہی تھی اور ایسے لمحات بھی آئے جب آپ نے بال ماری اور پتہ نہیں چلا کہ وہ کہاں جا رہی ہے۔ اس نے بہت جارحانہ، شدید اور فلیٹ، لو کھیلنا شروع کیا۔ مجھے اس کی عادت نہیں تھی۔ میں نے اچھا نہیں کھیلا اور مجھے بے چینی محسوس ہوئی، اس لیے میں جیت کر بہت خوش ہوں۔» بیونس آئرس کے رہنے والے اس کھلاڑی کا اے ٹی پی ۲۵۰ ایونٹ میں اگلا میچ ہم وطن ٹامس ایچیویری سے ہو گا، جنہوں نے چلی کے الیجینڈرو ٹیبیلو کو ۶-۱، ۳-۶، ۶-۴ سے ہرایا۔ جمعہ کو دوسرے کوارٹر فائنل مقابلوں میں، اٹلی کے دوسرے سیڈ لوسیانو ڈارڈیری نے اسپین کے پیڈرو مارٹینز کو ۷-۵، ۶-۱ سے اور سیباسٹین باز نے ساتھی ارجنٹائنی کھلاڑی کو ۷-۶ (۵)، ۶-۲ سے ہرایا۔

ہاتھ ملانے کے سوال پر سوریہ کمار نے کوئی حتمی جواب نہیں دیا

کولمبو، 14 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے اتوار کو کولمبو میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے بڑے مقابلے میں ٹاس کے وقت یا میچ کے بعد ہندوستان-پاکستان کے درمیان 'ہاتھ ملانے' (ہینڈ شیک) کے سوال پر کوئی حتمی جواب نہیں دیا اور سسپنس برقرار رکھا۔ گزشتہ سال دبئی میں منعقدہ ایشیا کپ 2025 کے بعد سے، پہلگام واقعہ اور اس کے بعد ہندوستانی مسلح افواج کی جانب سے کیے گئے 'آپریشن سندور' کے تناظر میں ہندوستان اور پاکستان دونوں کے کھلاڑیوں نے ایک دوسرے سے ہاتھ ملانے سے گریز کیا ہے۔ 15 فروری کو شیڈول اس ہائی وولٹیج مقابلے سے پہلے پریس کانفرنس کے دوران سوریہ کمار یادو نے کہا، "24 گھنٹے انتظار کریں۔ ہم یہاں کرکٹ کھیلنے آئے ہیں۔ اچھا کھانا کھائیں اور آرام کی نیند لیں۔" ہندوستان کے کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا ہے کہ اتوار کو کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں ہونے والے 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میچ میں پاکستان کو "برتری" حاصل ہے کیونکہ وہ ٹورنامنٹ کے آغاز سے ہی سری لنکا میں موجود ہے۔ انہوں نے یہ تبصرہ اس بڑے مقابلے سے ایک دن قبل کیا اور اس موقف کو دہرایا جو ہفتے کے آغاز میں ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشیٹ نے اختیار کیا تھا۔ سوریہ کمار نے پریس کانفرنس میں کہا، "وہ (پاکستان) اچھی کرکٹ کھیل رہے ہیں، وہ یہاں کھیل رہے ہیں اس لیے انہیں تھوڑا فائدہ حاصل ہے۔ لیکن ہم اس بات پر توجہ مرکوز کرنا چاہتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا ہے، نہ کہ ان پر۔" یہ صورتحال 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کے بالکل برعکس ہے، جہاں پاکستان نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ساتھ ٹورنامنٹ کی مشترکہ میزبانی کی تھی، جبکہ ہندوستان نے اپنے تمام میچ امارات میں کھیلے تھے اور آخرکار خطاب جیتا تھا۔ اس وقت میڈیا کے کچھ حصوں اور دیگر ٹیموں کے چند کھلاڑیوں نے یہ تجویز دی تھی کہ ہندوستان کو پاکستان اور یو اے ای کے درمیان سفر نہ کرنے کی وجہ سے فائدہ ملا ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کے اس ایڈیشن میں، ہندوستان سری لنکا کے ساتھ مشترکہ میزبان ہے، لیکن پاکستان اپنے تمام میچ کولمبو میں کھیلے گا، بشمول فائنل (اگر وہ وہاں تک پہنچتے ہیں)۔ اگرچہ پاکستان کے پہلے دو میچ سنگھالیز اسپورٹس کلب میں شیڈول تھے، لیکن 15 فروری کو ہندوستان کے خلاف ہونے والا بڑا مقابلہ آر پریماداسا اسٹیڈیم میں ہو گا۔ پاکستان یہ دلیل دے سکتا ہے کہ انہوں نے پریماداسا میں تب تک ٹریننگ نہیں کی تھی جب تک ہندوستان وہاں نہیں پہنچا تھا۔

شروعاتی وکٹ لینے کے لیے بمراہ کا استعمال: سنجے بانگر

نئی دہلی،14 فروری (یو این آئی) سابق کرکٹر سنجے بانگر کا ماننا ہے کہ جسپریت بمراہ کو پاکستان کے خلاف شروعاتی وکٹیں لینے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔'فالو دی بلوز' پروگرام میں جیو اسٹار ماہر سنجے بانگر نے ٹورنامنٹ میں اسپن کے خلاف ہندوستانی بلے بازوں کی کارکردگی اور پاکستان کے خلاف ہندوستان کی الیون میں ممکنہ تبدیلیوں پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "آپ جسپریت بمراہ کا کہیں بھی استعمال کریں، وہ ظاہر ہے ویلیو ایڈ کریں گے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ انہیں شروعات میں ہی استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ جلدی وکٹیں مل سکیں اور حریف ٹیم پر جلدی حملہ کیا جا سکے۔ پاور پلے میں وکٹیں بہت اہمیت رکھتی ہیں، خاص طور پر پاکستان جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف۔ اس لیے، مجھے امید ہے کہ بمراہ پاکستان کے خلاف گیند بازی کی شروعات کریں گے۔"انہوں نے پاکستان کے خلاف ہندوستان کی الیون میں تبدیلیوں کے حوالے سے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان اپنے اسپن اٹیک کو مزید مضبوط کرے گا کیونکہ جب انہوں نے 50 اوورز کی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کے خلاف کھیلا تھا، تو انہوں نے چار اسپنرز کا استعمال کیا تھا۔ اسے دیکھتے ہوئے، ہندوستان کو صاف طور پر لگتا ہے کہ پاکستانی بلے بازوں کو اسپن کا سامنا کرنے میں پریشانی ہو سکتی ہے۔ اس لیے، میں یقینی طور پر ایک پیسر کی جگہ کلدیپ یادو کو شامل کرنے کی حمایت کروں گا، اور وہ پیسر ارشدیپ سنگھ ہونا چاہیے۔"انہوں نے اسپن کھیلنے میں ہندوستانی بلے بازوں کو پیش آنے والی دشواری کے سوال پر کہا، "جی ہاں، اس ورلڈ کپ کے پہلے دو میچوں میں، ہندوستان نے بیچ کے اوورز میں اسپن کی وجہ سے وکٹیں گنوائی ہیں۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ ایسا اس لیے بھی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ پہلے بلے بازی کر رہے تھے اور ان سے 220-200 رنز سے زیادہ بنانے کی امید تھی۔ تاہم، پاکستان کے خلاف میچ میں، مجھے لگتا ہے کہ وہ حالات کو بہتر طریقے سے سمجھیں گے۔ بڑے میدان پر ان کا شاٹ سلیکشن تھوڑا الگ ہو سکتا ہے۔ اس لیے، مجھے نہیں لگتا کہ پاکستان کے خلاف وہ پیٹرن دہرایا جائے گا۔ وہ الگ طریقے سے بلے بازی کریں گے، شاید اسٹرائیک زیادہ روٹیٹ کریں گے اور خوب سارے ٹو(2) اور تھری(3) رنز بنانے کی کوشش کریں گے، کیونکہ کولمبو کا میدان کافی بڑا ہے۔"

آئرلینڈ نے عمان کو96 رنز سے دی شکست

کولمبو، ۱۴ فروری (یو این آئی) کپتان لورکان ٹکر (ناٹ آؤٹ ۹۴)، گیرتھ ڈیلینی (۵۶) اور جارج ڈوکریل (ناٹ آؤٹ ۳۵) کی دھواں دھار بیٹنگ کے بعد گیند بازیں کی شاندار کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ نے ہفتہ کو ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے ۲۲ویں مقابلے میں عمان کو ۹۶ رنز سے شکست دی۔ آج یہاں ۲۳۶ رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری عمان کے بیشتر بلے باز آئرلینڈ کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے بے بس نظر آئے اور ان کی پوری ٹیم ۱۸ اوورز میں ۱۳۹ رنز کے اسکور پر ڈھیر ہو گئی۔ عامر کلیم نے عمان کی جانب سے سب سے زیادہ ۵۰ رنز بنائے۔ اس دوران انہوں نے ۲۹ گیندوں کا سامنا کیا اور پانچ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ اس کے علاوہ حماد مرزا نے ۳۷ گیندوں میں چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۴۶ رنز کی اننگز کھیلی۔ سفیان محمود ۱۰ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بقیہ آٹھ بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ آئرلینڈ کی جانب سے جوش لٹل نے ۱۶ رنز دے کر تین وکٹ حاصل کیے۔ میتھیو ہمفریز اور بیری میکارتھی کے حصے میں دو دو وکٹ آئے۔ جارج ڈوکریل نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ویسٹ انڈیز کی توجہ نیپال کو شکست دینے پر مرکوز

ممبئی، ۱۴ فروری (یو این آئی): آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے گروپ 'سی' کا ایک اہم اور دلچسپ مقابلہ اتوار کو ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جہاں فتوحات کی ہیٹ ٹرک پر نظریں جمائے ویسٹ انڈیز کا سامنا نیپال سے ہوگا۔ یہ میچ ہندوستانی وقت کے مطابق صبح ۱۱ بجے شروع ہوگا۔ کیریبیائی ٹیم اس وقت زبردست فارم میں ہے اور اپنے ابتدائی دونوں میچ جیت کر گروپ میں مستحکم پوزیشن پر ہے۔ ویسٹ انڈیز نے ٹورنامنٹ کی مضبوط ٹیموں میں سے ایک، انگلینڈ کو ۳۰ رنز سے ہرا کر اپنے ارادے ظاہر کر دیے ہیں۔ بلے بازی میں شرفین رودر فورڈ (۷۶ رنز ،انگلینڈ کے خلاف) اور شمرون ہیٹ مائر (۶۴ رنز ،اسکاٹ لینڈ کے خلاف) بہترین فارم میں ہیں، تاہم کپتان شائی ہوپ اور اوپنر برینڈن کنگ کی ناقص کارکردگی ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ گیند بازی میں روماریو شیفرڈ (۵/۲۰) اور گڈاکیش موتی حریف بلے بازوں کے لیے ڈراونا خواب ثابت ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب نیپال کی ٹیم ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی جیت کی تلاش میں ہے۔ اگرچہ نیپال کو انگلینڈ کے خلاف محض ۴ رنز سے قریبی شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن اٹلی کے خلاف ۱۰ وکٹوں کی زبردست ہار نے ان کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ کپتان روہت پوڈیل اور آصف شیخ پر بیٹنگ کا بھاری بوجھ ہوگا، جبکہ اسپنرز کے لیے سازگار وانکھیڑے کی پچ پر سندیپ لامیچھانے نیپال کے لیے اہم ہتھیار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں۔

دیسائی-گھورپڑے مکسڈ ڈبلز فائنل میں

چنئی، ۱۴ فروری (یو این آئی) چوتھی سیڈ ہرمیت دیسائی اور یشسوی گھورپڑے نے ہفتہ کو آسانی سے مکسڈ ڈبلز فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی، جبکہ ستھین جی نے سخت محنت سے جیت حاصل کر کے ڈبلیو ٹی ٹی اسٹار کنٹینڈر چنئی ۲۰۲۶ میں مینز سنگلز کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس ٹورنامنٹ کو الٹیمیٹ ٹیبل ٹینس، شرت کمل اکیڈمی اور اسٹوپا اسپورٹس اے آئی نے ایس ڈی اے ٹی کے تعاون سے تمل ناڈو فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس یونیورسٹی میں مشترکہ طور پر منعقد کیا ہے۔ دیسائی اور گھورپڑے نے آل انڈین مکسڈ ڈبلز سیمی فائنل میں مکمل کنٹرول برقرار رکھا، انہوں نے وائلڈ کارڈ یافتہ پائیس جین اور سنڈریلا داس کو ۳-۰ (۱۱-۹، ۱۱-۶، ۱۱-۹) سے شکست دی۔ اب ان کا سامنا رومانیہ کے دوسرے سیڈ ایڈورڈ ایونیسکو اور برنادیٹ سوزوکس سے ہوگا، جو کوریا کے تیسرے سیڈ اوہ جن سنگ اور جاپان کے میکو ناگاساکی کے ۱-۲ سے پیچھے ہونے پر میچ ہارنے کے بعد آگے بڑھے۔ اس سے پہلے، ستھین نے مینز سنگلز میں ہندوستان کی امیدوں کو زندہ رکھا، جب انہوں نے ۱-۲ سے پچھڑنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے ایونیسکو کو ۳-۲ (۹-۱۱، ۳-۱۱، ۱۲-۱۰، ۷-۱۱، ۱۱-۵) سے ہرا کر پیش قدمی کی۔ اب ان کا سامنا چیک جمہوریہ کے لبومیر جانکارک سے ہوگا، جنہوں نے ہندوستان کے مانوش شاہ کو ۳-۱ (۱۱-۴، ۱۱-۱۳، ۱۱-۵، ۱۳-۱۱) سے ہرایا۔ دریں اثنا، ساہت سروجیولا کا زبردست مقابلہ تب ختم ہو گیا جب وہ ٹاپ سیڈ اوہ جن سنگ سے ۳-۱ (۱۱-۶، ۱۰-۱۲، ۱۵-۱۳، ۱۱-۷) سے ہار گئے۔ تاہم، کوریائی کھلاڑی نے کوارٹر فائنل میں فرانسیسی کھلاڑی تھیبولٹ پورٹ کو واک اوور دے دیا، کیونکہ وہ مکسڈ ڈبلز سیمی فائنل کے دوران زخمی ہو گئے تھے۔ خواتین کے سنگلز میں ہندوستان کا چیلنج بھی ختم ہو گیا جب کوالیفائر تنیا منی پری کوارٹر فائنل میں چینی تائپے کی چوتھی سیڈ چینگ آئی چنگ سے ۳-۱ (۹-۱۱، ۵-۱۱، ۶-۱۱، ۸-۱۱) سے ہار گئیں۔

فرٹز، شیلٹن، شاپووالوف اور سلیچ سیمی فائنل میں

ڈلاس، ۱۴ فروری (یو این آئی) ٹیلر فرٹز، بین شیلٹن، ڈینس شاپووالوف اور مارین سلیچ نے اپنے کوارٹر فائنل میچ جیت کر ٹیکسو ڈلاس اوپن سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ ٹیلر فرٹز نے جمعہ کو ایک سخت مقابلے اور چوٹ کے ڈر سے ابھرتے ہوئے سیبسٹین کورڈا کو ۶-۷(۴)، ۶-۴، ۷-۶(۵) سے ہرا کر آخری چار میں جگہ بنائی۔ پہلے سیٹ میں ۴-۵، ۳۰/۱۵ پر، فرٹز نے ایک عجیب بیک ہینڈ فلک مارا جس سے تیز درد ہوا اور اسی گیم میں فزیو کو دکھانا پڑا۔ گزشتہ سال لگی چوٹوں کے بارے میں پورے ہفتے بات کرنے کے بعد، یہ ایک خطرناک منظر تھا۔ فرٹز کی چوٹ پر کام ہوا اور انہیں ابھی بھی درد محسوس ہو رہا تھا، لیکن اتنا تیز نہیں۔ فزیو نے انہیں کئی بار دیکھا، جس سے انہیں مدد ملی۔ پھر بھی، فرٹز کو کورڈا سے نمٹنا پڑا، جنہوں نے آخری سیٹ کے ٹائی بریک میں ۵/۴ پر سرو کیا۔ لیکن اے ٹی پی رینکنگ میں پہلے نمبر ۱۵ کے کھلاڑی نے لگاتار فورہینڈ غلطیاں کیں، جس سے فرٹز بچ نکلے۔ ٹاپ سیڈ کھلاڑی نے ۲۲ ایس مارے اور اپنے سامنے آئے تمام چار بریک پوائنٹ بچائے۔

موچووا اور وکٹوریہ کے درمیان خطابی مقابلہ

دوحہ، ۱۴ فروری (یو این آئی) چیک جمہوریہ کی کیرولینا موچووا ہفتہ کے روز یونان کی ماریا سکاری کے خلاف تین سیٹوں کے سخت مقابلے میں فتح حاصل کر کے قطر ٹوٹل انرجیز اوپن کے فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ اس جیت کے ساتھ ہی موچووا نے اپنے تیسرے ڈبلیو ٹی اے (ڈبلیو ٹی اے) ۱۰۰۰ فائنل میں جگہ بنالی ہے، جہاں وہ اس لیول پر اپنے پہلے خطاب کی تلاش میں ہیں۔ موچووا، جو ڈبلیو ٹی اے ٹور پر گزشتہ چار مقابلوں میں سکاری سے کبھی نہیں ہاری تھیں، ایک وقت میں دباؤ کا شکار نظر آئیں۔ سکاری نے مسلسل پانچ گیمز جیت کر ۶-۳، ۲-۰ کی برتری حاصل کر لی تھی۔ تاہم، موچووا نے اپنا جارحانہ کھیل جاری رکھتے ہوئے شاندار واپسی کی اور مسلسل پانچ گیمز جیت کر دوسرے سیٹ میں ۵-۲ کی سبقت حاصل کر لی۔ سکاری نے اس فرق کو ۵-۴ تک کم کرنے کی کوشش کی، لیکن موچووا نے دوسرا سیٹ ۶-۴ اور فیصلہ کن تیسرا سیٹ ۶-۱ سے اپنے نام کر لیا۔ فائنل میں ان کا مقابلہ کینیڈا کی ۱۹ سالہ ابھرتی ہوئی کھلاڑی وکٹوریہ ایمبوکو سے ہوگا۔

این ٹی پی سی سٹی اوپن تیر اندازی ٹورنامنٹ کا شاندار آغاز جموں میں

جموں ۱۴ فروری، سرینگر ٹائم نیوز ڈیس ۲۰۲۶: کھیلو انڈیا این ٹی پی سی سٹی اوپن آرچری ٹورنامنٹ کا آج گرین فیلڈ گاندھی نگر جموں میں شاندار آغاز ہوا۔ یہ دو روزہ چیمپئن شپ آرچری ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کی جانب سے Archery Association of India این ٹی پی سی اور Sports Authority of India کے زیر اہتمام جبکہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ افتتاحی تقریب میں ٹینیکوئٹ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے رکن راجیو شرما بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے جبکہ آرچری ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے صدر وکرم سنگھ مہمانِ اعزاز تھے۔ مہمان خصوصی نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے مقابلے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مثبت رخ دینے اور کھیلوں کے صحت مند کلچر کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس باوقار ٹورنامنٹ میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ۱۰۹ تیر انداز حصہ لے رہے ہیں جن میں کمپاؤنڈ ریکرو اور انڈین راؤنڈ کے زمروں میں لڑکے اور لڑکیاں شامل ہیں۔ مقابلوں کا بنیادی مقصد نچلی سطح کے کھلاڑیوں کو مسابقتی مواقع فراہم کرنا ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کی نشاندہی کرنا اور کھیل کے تئیں مستقل جوش و جذبہ پیدا کرنا ہے۔ یہ ایونٹ این ٹی پی سی کی سی ایس آر پہل دھنرودیا اور کھیلو انڈیا پروگرام کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے تاکہ کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کا واضح راستہ فراہم کیا جا سکے۔ مقابلے کوالیفکیشن راؤنڈ فارمیٹ میں منعقد ہوئے جن میں ریکرو ۲ ضرب ۷۰ میٹر کمپاؤنڈ ۲ ضرب ۵۰ میٹر اور انڈین راؤنڈ ۲ ضرب ۳۰ اور ۲۰ میٹر شامل تھے۔ تقریب میں ڈاکٹر تارن سنگھ سیکریٹری جنرل ہاکی جموں و کشمیر اجے شرما پاون دیپ کور اور دیگر معزز شہری بھی موجود تھے۔ مقابلوں کی نگرانی انت بطور آرچری کوچ نے کی جبکہ مجموعی نگرانی جموں و کشمیر پولیس آرچری ٹیم کی کوچ ورشا دیوی نے انجام دی۔

نتائج حسب ذیل رہے

ریکرو بوائز
آصف علی ۶۳۳ پوائنٹس گولڈ
نتین شرما ۶۲۶ پوائنٹس سلور
پرویو کھجوریا ۶۰۹ پوائنٹس برونز

ریکرو گرلز
فریحہ ۱۳۹ پوائنٹس گولڈ

کمپاؤنڈ بوائز
امیت ٹھاکر ۶۹۸ پوائنٹس گولڈ
انیل کمار ۶۹۷ پوائنٹس سلور
سنگرش دیو سنگھ ۶۹۲ پوائنٹس برونز

کمپاؤنڈ گرلز
شیتل دیوی ۶۹۷ پوائنٹس گولڈ
سائمہ کوثر ۶۶۱ پوائنٹس سلور
رومیکا شرما ۶۶۰ پوائنٹس برونز

انڈین راؤنڈ بوائز
وتود سنگھ ۶۶۶ پوائنٹس گولڈ
نتیش باوا ۶۵۹ پوائنٹس سلور

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی اور وادی کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلطی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

لیگز آف کلاسکس کے تحت نوجوانوں کی بھرپور شرکت

جموں ۱۴ فروری، سرینگر ٹائم نیوز ڈیس ۲۰۲۶: جموں: اننت ناگ: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی جانب سے شروع کردہ پہل کے تحت یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اننت ناگ نے لیگز آف کلاسکس انجوائے دی گیم کے بینر تلے یوتھ انگیجمنٹ پروگرام سلیکشن ٹرائلز کا کامیاب انعقاد کیا۔ اس اقدام میں ضلع کے مختلف زونز میں انڈر 17 اور انڈر 19 کیٹیگری کے لڑکوں نے بھرپور شرکت کی جو خطے میں فروغ پاتی کھیلوں کی ثقافت اور عوامی شمولیت کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹرائلز کرکٹ فٹبال اور والی بال کے مقابلوں پر مشتمل تھے جو ویریناگ بیجبہاڑہ قاضی گنڈ شانگس ڈورو مٹن اچھابل اور دیگر علاقوں میں منعقد ہوئے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد باصلاحیت نوجوانوں کی نشاندہی کرنا جسمانی فٹنس ٹیم ورک اور نظم و ضبط کو فروغ دینا اور نوجوانوں کی توانائی کو مثبت کھیلوں کی سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا تھا۔ اس روز ضلع بھر میں منعقدہ ٹرائلز میں 1400 سے زائد نوجوان کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ مقابلے منظم اور شفاف انداز میں ماہر کوچز اور متعلقہ عملے کی نگرانی میں منعقد کیے گئے۔ کھیلوں کے ماہرین کے مطابق اس طرح کے پروگرام نہ صرف نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھتے ہیں بلکہ انہیں اپنے ٹیلنٹ کے اظہار اور اعلیٰ سطح تک رسائی کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ لیگز آف کلاسکس پروگرام کو ضلع اننت ناگ میں نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی اور کھیلوں کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔

اسمیتا کھیلو انڈیا سٹی ویمنز لیگ کا کامیاب اختتام

جموں ۱۴ فروری، سرینگر ٹائم نیوز ڈیس ۲۰۲۶: جموں: دو روزہ اسمیتا کھیلو انڈیا سٹی ویمنز لیگ ۲۰۲۵-۲۶ آج انڈور اسپورٹس کمپلیکس ایم اے اسٹیڈیم جموں میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس چیمپئن شپ میں مختلف اسکولوں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والی تقریباً ۱۵۰ خواتین جوڈوکاز نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ یہ چیمپئن شپ Sports Authority of India کے بینر تلے جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی جانب سے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ افتتاحی تقریب میں وکاس ڈوگرہ سینئر جوڈو کوچ اور ریتیکا سلاتھیا منیجر بھگوتی نگر اسٹیڈیم نے شرکت کی جبکہ اختتامی تقریب میں ارشی ندا منیجر انڈور اسپورٹس کمپلیکس اور جوگل کشور سینئر جوڈو کوچ مہمان خصوصی رہے۔ مقابلوں میں منیش روہت سدوترا امن گپتا اویناش شرما ساجن شرما تنوی ٹھاکر اور سورج شرما نے بطور آفیشلز خدمات انجام دیں۔ چیمپئن شپ کے آرگنائزر اعزازی جنرل سیکریٹری سورج شرما تھے جنہوں نے کامیاب انعقاد پر منتظمین اور کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی۔ مقابلے نہایت منظم اور مسابقتی ماحول میں منعقد ہوئے جہاں نوجوان لڑکیوں نے بہترین تکنیک اور اسپورٹس مین شپ کا مظاہرہ کیا۔ اس لیگ کا مقصد خواتین کھلاڑیوں کو پلیٹ فارم فراہم کرنا اور انہیں قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ میڈل جیتنے والی کھلاڑیوں کے نام

گولڈ میڈلسٹ:
مایرا انشیکا آردھیا کاویہ ماوی منہاس نائرہ سوناکشی سمایکا سوناکشی جیا نائرہ سونالی مانیا پنکی چندنی مسکان گواتری مہوش انکیتا مہک پراچی منپریت سنگھ گورانشی ٹھاکر جنوی اننیا بابھانی شروتی شلپا راجپوت مانیا ساکھا کھجوریا پریا شرما ہرشیتا انجل

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781